WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
26 ستمبر 2026
SATURDAY
26 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 08 بچپن کا خواب شرمندۂ تعبیر ہوتا دیکھ خوشی ہو رہی ہے

صفحہ 08 زیدان کا ایمباپے کو لیفٹ وِنگ پر کھلانے کا فیصلہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 236 | جلد: 16

جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ہنگامہ آرائی

بی جے پی ممبر قانون ساز رندھاوا ایوان بدر

قانون ساز اسمبلی کی کارروائی سوموار تک ملتوی

سرینگر// 25 ستمبر // این این پی // جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد پر بھارتیہ جنتا پارٹی ارکان کے شدید احتجاج اور ہنگامہ آرائی کے بعد بی جے پی کے ممبر اسمبلی رندھاوا کو مارشلز کے ذریعے ایوان سے باہر نکال دیا گیا، جس کے بعد اسپیکر نے ایوان کی کارروائی سوموار تک ملتوی کردی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ارکان کے شدید احتجاج اور ہنگامہ آرائی کے بعد بی جے پی کے ممبر اسمبلی رندھاوا کو مارشلز کے ذریعے ایوان سے باہر نکال دیا گیا، جس کے بعد اسپیکر نے ایوان کی کارروائی پیر تک ملتوی کردی۔ اسمبلی کی کارروائی 30 منٹ کے التوا کے بعد دوبارہ شروع ہوئی تو بی جے پی ارکان نے وزیراعلیٰ کی جانب سے پیش کی گئی ریاستی درجہ کی بحالی کی قرارداد اور اس میں 2000 کی خودمختاری قرارداد کے حوالہ کے خلاف نعرے بازی شروع کردی۔ بی جے پی ارکان نے ایوان میں مسلسل احتجاج کرتے ہوئے مختلف نعرے بلند کئے۔ اس دوران ایوان کا ماحول/103

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے مکمل ریاستی حیثیت کی بحالی سے متعلق قرارداد قانون ساز اسمبلی میں پیش

خودمختاری قرارداد 2000 کا حوالہ دینے پر ہنگامہ

بھاجپا ارکان کا مسئلے کو دوبارہ اُٹھانے پر شدید اعتراضات، ایوان میں نعرے بازی، کارروائی میں خلل

نیشنل کانفرنس اور بی جے پی ممبران کے درمیان 'یہ کشمیر ہمارا ہے' اور 'سارا کشمیر ہمارا ہے' جیسے نعروں کا تبادلہ

سری نگر// ۲۵، ستمبر // جے کے این ایس // جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں جمعہ کو وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد کے دوران اس وقت شدید ہنگامہ برپا ہوگیا جب بی جے پی ارکان نے قرارداد میں 26 جون 2000 کو منظور کی گئی خودمختاری سے متعلق سابقہ قرارداد کے حوالہ پر

اعتراض کرتے ہوئے ایوان کے وسط میں آکر احتجاج اور نعرے بازی شروع کردی۔ بی جے پی کے اراکین اسمبلی ایوان کے وسط (ویل) میں آ گئے۔ بی جے پی ارکان کے احتجاج کے جواب میں حکمراں نیشنل کانفرنس کے ارکان نے بھی اپنی نشستوں سے نعرے بلند کئے، جس کے/102

پتنی ٹاپ کو مرکز کی 'عالمی سطح پر مسابقتی مقام' سکیم کے تحت تجویز کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ

سری نگر// انفور // وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ پتنی ٹاپ کو مرکزی حکومت نے ابھی تک عالمی معیار کے سیاحتی مقام کا درجہ نہیں دیا ہے، تاہم جموں وکشمیر حکومت نے مرکز کی 'عالمی سطح پر مسابقتی سیاحتی مقام' سکیم کے تحت غور وخوض کے لئے اس مقام کی تجویز پیش کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے جاری خزاں سیشن کے وقفہ سوالات کے دوران رکن اسمبلی چنانی بلونت سنگھ منکوٹیہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس مجوزہ اقدام کے لئے موزوں اراضی کی نشاندہی کے ابتدائی سروے کے ساتھ ساتھ شراکت داروں کے ساتھ جامع مشاورتی کانفرنسیں پہلے ہی/101

میک انڈ انڈیا پروگرام ملک میں بنیادی ڈھانچے کا ضامن

بنیادی ڈھانچے، کاروباری سرگرمیوں اور جدت طرازی کے فروز سے ملک ترقی، خوشحالی کی راہ پر آگے بڑھا ہے/ وزیراعظم

سرینگر// 25 ستمبر // اے پی آئی // میک ان انڈیا پروگرام کو ملک میں بنیادی ڈھانچے کی بحالی، کاروباری سرگرمیوں کی کامیابی اور جدت طرازی کے فروغ کا ضامن قرار دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ملک تیزی کے ساتھ ترقی کی طرف گامزن ہے اور 2047 میں بھارت کا ترقی یافتہ ملک کی صف میں شامل ہونے کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے اپنی حکومت کے میک ان انڈیا پروگرام کی کامیابیوں کو

اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی ڈھانچے، کاروباری سرگرمیوں اور جدت طرازی کے فروغ سے ملک اور ترقی اور خوشحالی کی راہ پر آگے بڑھا ہے۔ میک ان انڈیا پروگرام 25 ستمبر 2014 کو شروع کیا گیا تھا جس کا مقصد بھارت کو عالمی سطح پر مینوفیکچرنگ، ڈیزائن اور جدت طرازی کا مرکز بنانا ہے۔ وزیراعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ بھارت میں تیار ہونے والی مصنوعات میں اضافہ، ملک میں سرمایہ کاری کا بڑھنا اور برآمدات میں وسعت مختلف شعبوں میں نمایاں ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میک ان انڈیا کا مقصد ایسے بنیادی ڈھانچہ، کاروباری ماحول اور جدت طرازی کو فروغ دینا ہے جو بھارت کو ترقی اور خوشحالی جانب لے جائے۔

کانگریس ارکان نے اسمبلی میں چیف الیکشن کمشنر کے خلاف نعرے بازی کی اور استعفیٰ کا کیا مطالبہ / اسپیکر عبدالرحیم راتھر

سرینگر// 25 ستمبر // اے پی آئی // اسمبلی میں اس وقت شور شرابہ، ہنگامہ آرائی دیکھنے کو ملی جب کانگریس کے ارکان اسمبلی نے اسمبلی اجلاس شروع ہونے کے ساتھ ہی اپنی نشستوں کھڑے ہوگئے اور چیف الیکشن کمشنر کے خلاف نعرے بازی کی، تاہم اسپیکر نے ارکان کو اپنی نشستوں پر بیٹھے کی/ 105

فوجی سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ کشمیر کے دورے پر وارد

لائن آف کنٹرول کے ساتھ اگلے علاقوں کا دورہ

آپریشنل تیاریوں اور موجودہ سیکورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

سرینگر// 25 ستمبر // این این پی // فوجی سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ کشمیر کے دورے پر وارد ہوئے جس دوران انہوں نے لائن آف کنٹرول کے ساتھ اگلے علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے فوج کی آپریشنل تیاریوں اور موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق فوجی سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ نے لائن آف کنٹرول کے ساتھ اگلے علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے فوج کی آپریشنل تیاریوں اور

موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ دفاعی ذرائع کے مطابق جنرل دھیرج سیٹھ نے چنار کور کے زیر نگرانی فارورڈ علاقوں کا دورہ کیا، جہاں انہیں علاقے کے آپریشنل ماحول، سیکورٹی صورتحال اور سرحدی علاقوں میں تعینات فوجی دستوں کی تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ دورے کے دوران انہوں نے فوج کی مجموعی تیاریوں اور مختلف سیکورٹی چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیتوں کا جائزہ لیا۔ آرمی چیف نے موجودہ آپریشنل ضروریات کے تناظر میں فوجی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے، جدید ٹیکنالوجی کو شامل کرنے اور بدلتے ہوئے جنگی ماحول کے مطابق تیاریوں کو بہتر بنانے پر زور دیا۔/104

370,35A سٹیٹ ہڈ جموں وکشمیر کے لئے اتنا ہی لازمی جتنا مچھلی کے لئے پانی اور انسان کے لئے آکسیجن / سجاد غنی لون

سرینگر// 25 ستمبر // اے پی آئی // اقتدار کی بنیاد پر جموں وکشمیر ملک کا حصہ بنے کا عندیہ دیتے ہوئے پیپلز کانفرنس کے صدر ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی نے بھارتیہ جنتا پارٹی کی ممبران کی جانب سے سٹیٹ ہڈ ریزولیشن کی خلاف ورزی پر ہنگامہ بھرپا کرنے کو بے معنی اور وقت ضائع کرنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہا بی جے پی/109

AAY خاندانوں کیلئے سالانہ 6 مفت LPG سلنڈر اسکیم کو باضابطہ منظوری

اہل خاندانوں کیلئے حکومتی حکمنامہ جاری

جموں وکشمیر میں چیف منسٹرز فری ایل پی جی اسکیم 4 سال کی مدت تک نافذ العمل

سری نگر// ۲۵، ستمبر // جے کے این ایس // جموں وکشمیر حکومت نے 'انتیو دیا ان یوجنا' (AAY) زمرے کے تحت آنے والے گھرانوں کے لیے فی خاندان سالانہ 6 مفت گھریلو ایل پی جی ری فلز (سلنڈر) کی منظوری دی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق گورنمنٹ آرڈر نمبر 83-JK(FCS&CA) مورخہ 24 ستمبر 2026 کے مطابق، 'جموں وکشمیر چیف منسٹرز فری ایل پی جی اسکیم' نامی اس اسکیم کی منظوری کونسل آف منسٹرز کے فیصلے نمبر 123/11/2026 مورخہ 10 ستمبر 2026 کے تحت دی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت، تمام اہل AAY گھرانوں کو سالانہ 6 مفت گھریلو ایل پی جی ری فلز ملیں گے، جو حکومت ہند کی اسکیموں کے تحت ملنے والے دیگر فوائد کے علاوہ ہوں گے۔ گورنمنٹ آرڈر نمبر میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ اسکیم خصوصی طور پر صرف ان اہل AAY گھرانوں تک محدود رہے گی جن کی تصدیق جموں وکشمیر کے محکمہ خوراک/108

یو پی آئی پر مجوزہ مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ ٹیکس سے صارفین پر بوجھ نہیں پڑے گا

یہ ٹیکس نہیں اور نہ ہی سرچارج ہے

ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام سے وابستہ ادارے وصول کریں گے / مرکزی وزیر خزانہ

سرینگر// 25 ستمبر // این این پی // یو پی آئی پر مجوزہ مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ ٹیکس سے صارفین پر بوجھ نہیں پڑے گا کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے واضح کیا کہ یہ ٹیکس نہیں ہے، یہ سیس نہیں ہے اور نہ ہی سرچارج ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق مرکزی وزیر خزانہ نرملا

سیتارمن نے واضح کیا ہے کہ بعض زیادہ مالیت کے یو پی آئی لین دین پر مجوزہ مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ نہ تو ٹیکس ہے، نہ سیس اور نہ ہی سرچارج، جبکہ اس سے حاصل ہونے والی رقم حکومت کے کھاتے میں جمع نہیں ہوگی۔ وزیر خزانہ نے یہ وضاحت اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے/107

جموں وکشمیر بھارت کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ

دہشت گردی یا ڈرامہ بازی پاکستان کے قرضے نہیں چکا سکتی / بھارتی سفیر

سرینگر// 25 ستمبر // این این پی // اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں جموں وکشمیر سے متعلق نئی دہلی کے موقف کو پھر دہراتے ہوئے بھارتی سفیر نے واضح کیا کہ جموں وکشمیر بھارت کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ ہے اور پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ ان علاقوں سے دستبردار ہو جنہیں بھارت پاکستان کے زیر قبضہ قرار دیتا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق بھارت نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں پاکستان کو سخت جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ

اسلام آباد کو دوسروں کے علاقوں پر دعوے کرنے یا سرحد پار دہشت گردی کی حمایت کے بجائے اپنی معیشت اور عوام کی ترقی پر توجہ دینی چاہیے۔ بھارتی سفارت کار کشتیج تیاگی نے کہا کہ بین الاقوامی فورم پر محض بیان بازی یا دہشت گردی سے پاکستان کے/106

23 دنوں میں 6 ہزار میٹر سے

بلند 20 غیر تسکیر شدہ چوٹیوں کو سر کرنے والی کوہ پیماں ٹیم واپس

کوہ پیماں ٹیم ملک کی نئی نسل کیلئے روڑ ماڈل کے طور پر ہمیشہ یاد کئے جائیں گے / وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ

سرینگر// 25 ستمبر // اے پی آئی // 23 دنوں کے دوران 6 ہزار میٹر سے بلند 20 غیر تسکیر شدہ چوٹیوں کو سر کرنے والی کوہ پیماں ٹیم کا وزیر دفاع نے استقبال کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے لداخ میں منعقد کی گئی پہلی کوہ پیمائی مہم کو پرچم دکھا کر روانہ کیا تھا جس کے دوران کوہ پیماؤں کی ٹیم نے 23 دنوں میں 6 ہزار میٹر سے زائد بلند 20 ایسی چوٹیوں کو سر کر کے تاریخ رقم کی جنہیں اسے قبل سر نہیں کیا گیا تھا۔ یہ لداخ رینج کے چمسر، لنگسر، گیامانالہ اور چوکولا علاقوں میں واقع 20 غیر تسخیر شدہ چوٹیوں کی پہلی ریکارڈ شدہ تسخیر ہے۔ اس تاریخی مہم میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ماؤنٹینیرنگ اینڈ ایڈونچر اسپورٹس (نماس)، دیرانگ کے 20 ماہر کوہ پیماؤں نے حصہ لیا۔ مہم کی قیادت کرنل رنویر سنگھ جموال نے کی۔ وزیر دفاع نے مہم میں شامل کوہ پیماؤں سے ملاقات کے دوران ان کی ہمت، عزم اور ثابت قدمی کو سراہا۔ انہوں نے اس کامیابی کو ہندوستان کی کوہ پیمائی کی مہارت اور ایڈونچر اسپورٹس میں قیادت کا مظاہرہ قرار دیا۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ کوہ پیما نوجوان نسل کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں۔ ان چوٹیوں کو کامیابی سے سر کرنے سے کوہ پیمائی کے میدان میں نئے معیار قائم ہوئے ہیں اور ملک بھر کے نوجوان کوہ پیماؤں کو مہم جوئی اور تلاش کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے اور ملک کا

نام روشن کرنے کی ترغیب ملے گی۔ مہم کے دوران بہترین منصوبہ بندی، تکنیکی مہارت، جسمانی برداشت اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا گیا۔ اس کامیابی نے بلند پہاڑی علاقوں میں کوہ پیمائی کے میدان میں ملک کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا اور عالمی سطح پر ہندوستان کی موجودگی کو مزید نمایاں کیا۔ یہ مہم بلند ترین سرحدی علاقوں میں مہم جوئی اور تلاش کے جذبے کو فروغ دینے اور مستقبل کی نسلوں کو کوہ پیمائی کی جانب راغب کرنے کے مقصد سے منعقد کی گئی تھی۔ پرچم واپسی کی تقریب نئی دہلی کے کارتویہ بھون۔2 میں منعقد ہوئی، جس میں وزیر دفاع کے علاوہ دفاعی سیکریٹری راجیش کمار سنگھ اور وزارت دفاع کے دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ ان چوٹیوں کو کامیابی سے سر کرنے سے کوہ پیمائی کے میدان میں نئے معیار قائم ہوئے ہیں اور ملک بھر کے نوجوان کوہ پیماؤں کو مہم جوئی اور تلاش کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے اور ملک 111

جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی پر بحث کیلئے بی جے پی تیار

دفعہ 370 اور خودمختاری قرارداد پر بحث کی اجازت نہیں دیں گے

حکومت ریاستی درجہ کی بحالی حکمرانی سے متعلق مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے استعمال کر رہی ہے / سنیل شرما

سرینگر// 25 ستمبر // این این پی // بی جے پی جموں وکشمیر کا مکمل ریاستی درجہ بحال کرنے کے معاملے پر بحث کیلئے تیار ہے، تاہم دفعہ 370 یا سال 2000 میں منظور کی گئی خودمختاری کی قرارداد پر ایوان میں کسی بحث کی اجازت نہیں دی جائے گی کی بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد متنازع اور اختلافی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے باہر میڈیا نمائندوں سے

بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر سنیل شرما نے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے اسمبلی میں پیش کی گئی ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق قرارداد کو ''متنازع اور اختلافی'' قرار دیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ریاستی درجہ بحال کرنے سے متعلق نئی قرارداد میں 2000 کی خودمختاری کی قرارداد کو شامل کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی نے اس وقت خودمختاری کی قرارداد کو مسترد کیا تھا اور اسے پھاڑ دیا تھا، اس کے باوجود موجودہ قرارداد میں دوبارہ اس کا حوالہ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ''آج وزیراعلیٰ کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد متنازع اور اختلافی ہے۔ بی جے پی نے خودمختاری کی قرارداد کو مسترد کیا تھا اور اسے پھاڑ بھی دیا تھا۔ آج کی قرارداد/110

’مصنوعی ذہانت ہماری زندگیوں میں مثبت کردار بھی ادا کر سکتی ہے‘

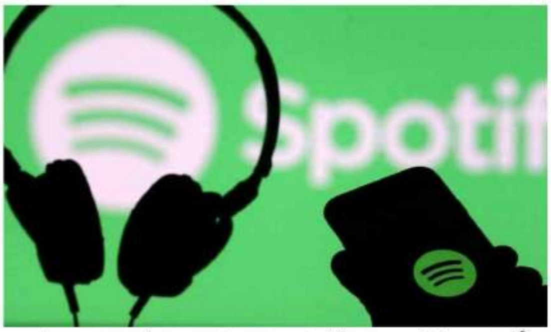

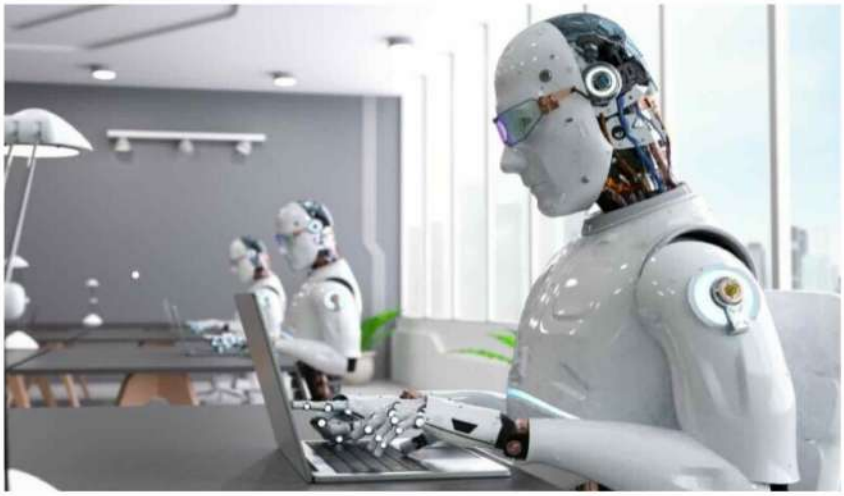

اگر مصنوعی ذہانت کے پاس ضمیر یا احساسات ہوتے تو اب تک ہم اپنے عجیب سوالات اور گرامر کی غلطیوں سے اسے ناراض کر چکے ہوتے۔ تصور کیجیے کہ آپ ایک انتہائی عقلمند شے سے مدد طلب کریں اور وہ آپ کو طنزیہ انداز میں جواب دے۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ہمیں اتنی طاقتور ٹیکنالوجی کا دانشمندانہ استعمال کرنا چاہیے۔

تو آیئے ایک ایسے موضوع پر روشنی ڈالتے ہیں جس کی گونج آج ہمیں ہر جگہ سنائی دے رہی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کیا ہم انسانی تخلیقات اور مشین لرننگ کی صلاحیتوں کے درمیان ہم آہنگی کا کوئی نقطہ تلاش کر سکتے ہیں؟

ایک ایسی دنیا کا تصور کیجیے جہاں تخلیقی صلاحیتوں اور ٹیکنالوجی کا ملاپ ہو سکے۔ آج کی دنیا میں ہر چیز ممکن ہے اور تخلیقی دنیا خصوصاً اشتہارات کی دنیا کو مصنوعی ذہانت نے ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اسٹوری بورڈنگ سے لیکر اسکرپٹ رائٹنگ تک، تخلیقی ماہرین کے لیے مصنوعی ذہانت ایک اہم آلہ بن چکی ہے۔ لیکن اس سب پر بات کرنے سے پہلے، میں اس دور کی تعریف ضرور کرنا چاہوں گا جس میں آج ہم سب رہ رہے ہیں۔ یہ کیا شاندار دور ہے! ہم میں سے وہ لوگ جن کی پیدائش **1980**ء اور **1990**ء کی دہائی کی ہے، ان لوگوں نے ٹیکنالوجی دنیا میں شاندار ارتقا دیکھا ہے۔ یہ انسانی تاریخ میں ٹیکنالوجی کا سب سے بڑا انقلاب ہے جو مختلف شعبوں میں ہمارے رویوں، روایات اور عادات کو تشکیل دیتا ہے۔

تخلیقی ماہرین کے لیے مصنوعی ذہانت ایک اہم آلہ بن چکی ہے

لیکن ظاہر ہے طاقت کے ساتھ ساتھ بڑی ذمہ داریاں بھی آتی ہیں۔ اس لیے یہ ہمارے اختیار میں ہوتا ہے کہ ہم صحیح اور غلط کے درمیان کس طرح فرق کریں۔ کیا آپ کو وہ وقت یاد ہے جب اسمارٹ فونز ہماری زندگیوں میں شامل ہوئے تھے؟ کوئی یہ اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ لوگوں کی روزمرہ زندگیوں میں اس کا استعمال اس حد تک بڑھ جائے گا اور یہ کہ اس کے کیا اثرات ہوں گے۔ اب گوگل میپس جیسے دیگر سیٹلائٹ نقشوں کا بھی ہماری زندگیوں میں عمل دخل کتنا بڑھا چکا ہے۔ یوں گمان ہوتا ہے جیسے ہم نے رہنمائی کا کام بھی اب ٹیکنالوجی پر چھوڑ دیا ہے۔

ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ انقلاب انسانوں کے خلاف نہیں ہے بلکہ مصنوعی ذہانت ہماری زندگیوں میں مثبت کردار بھی ادا کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پر تصور کریں کہ آپ کے پاس کام کرنے کے لیے آئرن مین کے جاروس جیسا کوئی پروگرام ہے۔ آپ ٹونی اسٹارک کی طرح خود کو با اختیار تصور کرنے لگیں گے کیونکہ جاروس آپ کے خیالات کو فوری طور پر حقیقت کا روپ دے رہا ہوگا۔ آپ مصنوعی ذہانت کو کمانڈ دیتے ہوئے اس کی تمام صلاحیتوں کو استعمال کرنے کے لیے اپنی پوری توانائی اور تخیل کو استعمال کریں گے۔ نظری طور پر آپ کے شعبے میں جو کچھ بھی ممکن ہوگا آپ اس کا استعمال کرنا چاہیں گے۔ تو ہم تخلیقی شعبوں جیسے اسکرپٹ رائٹنگ، آئیڈیشن اور اسٹوری بورڈنگ میں مصنوعی ذہانت کے استعمال پر ایسا محسوس کیوں نہیں کرتے؟

اب بات کرتے ہیں اشتہارات کی اور یہ کہ کیسے مصنوعی ذہانت نے اس شعبے میں انسانی صلاحیتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ آپ مصنوعی ذہانت کو ایک جاندار اور کبھی نہ تھکنے والا رفیقِ کار سمجھیے جو کہ اپنے شاندار خیالات اور تخیلات کا سہرا اپنے سر کبھی نہیں لیتا۔ جب آپ نے اپنے اسٹوری بورڈ آرٹسٹ سے بات چیت کرنی ہو تو وہی گفتگو آپ مصنوعی ذہانت سے بھی کیجیے۔ اس میں بھی اسٹوری بورڈ آرٹسٹ بننے کی صلاحیت ہے جو بہت تیزی سے کام کرتا ہے۔

آپ جب تک اس کے تخلیق کردہ مواد سے مطمئن نہیں ہوتے تب تک یہ آپ کے لیے کام کرتا رہے گا۔ لیکن پھر یہاں ایک اہم نکتہ اٹھتا ہے اور وہ ہے ایک توازن پیدا کرنا۔ جیسے ہم نے ماضی میں انسانی مہارت کو بھلا کر مشینوں پر انحصار کرنا شروع کیا، کوشش کرنی چاہیے کہ دیگر طاقتور ٹیکنالوجیز کے ساتھ اب ہم اپنی پرانی غلطیاں نہ دہرائیں۔

ہم مصنوعی ذہانت سے متاثر ضرور ہو سکتے ہیں لیکن انسانوں کو اس میں خود بھی حصہ لینا چاہیے کیونکہ اشتہارات کی دنیا میں صارفین ہماری تخلیقی صلاحیتوں کے لیے رقم ادا کرتے ہیں۔ دوسری صورت میں ایک ایسا مستقبل ہمارا منتظر ہوگا جہاں السٹریٹرز اور آرٹسٹ نہیں ہوں گے جو کہ انسانیت کا بڑا نقصان ہوگا۔

خوش قسمتی سے ایسی قومیں ہیں جو اس توازن کو قائم کرنے کے لیے دانش مندانہ اقدامات اٹھا رہی ہیں۔ ایک طرف جہاں دنیا کے کچھ ممالک میں آڈیو اور ویژول مواد نے ہمیں کتابیں پڑھنے سے دور کر دیا ہے وہاں مغرب کے کچھ ممالک ایسے بھی ہیں جہاں کتاب پڑھنے کی روایت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اسی لیے ہم دیکھتے ہیں کہ کئی کتابوں کے لاکھوں نسخے تو کتاب کے مارکیٹ میں آتے ہی فروخت ہو جاتے ہیں۔

ہم مصنوعی ذہانت سے متاثر ضرور ہو سکتے ہیں لیکن انسانوں کو اس میں اپنا حصہ بھی ڈالنا چاہیے

خیالات کی تخلیق اور اسکرپٹ رائٹنگ ایسے شعبہ جات ہیں جہاں ہم نے بڑے پیمانے پر مصنوعی ذہانت کو مددگار پایا ہے۔ مصنوعی ذہانت کے استعمال سے اسکرپٹ رائٹرز نئے خیالات تخلیق کر سکتے ہیں اور اپنی تحریری صلاحیتوں کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ لینگویج ایلگورتھمز کے استعمال سے اپنی اسکرپٹ، رفتار اور لکھنے کے طریقے کار پر تجزیہ لینے کے لیے آپ مصنوعی ذہانت کو اپنا رفیقِ کار سمجھیں۔

یہ یاد رکھیں کہ آپ ایگزیکٹو رائٹر ہیں اور تخلیق کردہ مواد کے آپ براہِ راست ذمہ دار ہیں۔ مصنوعی ذہانت صرف بہتر اور تیزی سے وسائل مہیا کرنے میں آپ کی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ جب آپ مصنوعی ذہانت کے ساتھ رفیقِ کار والا رویہ اپناتے ہیں تو یہ آپ کے لیے چند منٹوں میں لاتعداد کام سرانجام دیتی ہے۔ یہ آپ کی کہانی کے لیے ایک بہترین نقطہ پیش کرتا ہے جس کی مدد سے آپ اسے مختلف زاویوں سے دیکھ سکتے ہیں اور اسے مؤثر طریقے سے بروئے کار لا سکتے ہیں۔

انٹرنیٹ پر متعدد مماثل موضوعات پر موجود مواد کا تجزیہ کر کے یہ کرداروں کی تشکیل میں بھی معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ رائٹرز بلاک (اگر یہ واقعی موجود ہے) کو قابو میں رکھنے میں مدد کر سکتا ہے اور خیالات کی تشکیل کے لیے ایک بہترین اور غیر جاندار ساتھی بن سکتا ہے۔ مزید برآں کہانیوں کی مخصوص صنف یا فلموں کی ڈائریکشن کے طرز میں بھی مصنوعی ذہانت مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

اب مصنوعی ذہانت کی دلچسپ دنیا کو مزید تفصیل سے دیکھتے ہیں جس میں ڈیٹا کا تجزیہ کرنے کی غیر معمولی صلاحیت موجود ہے۔ اس کی تازہ مثال آئی بی ایم کے واٹسن اشتہارات ہیں جن میں ٹویوٹا کمپنی کی اشتہاری مہم کو موثر بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت کا استعمال کیا گیا ہے۔ صارفین کی ترجیحات، رویوں اور مفادات کا تجزیہ کر کے مصنوعی ذہانت نے ہر صارف کے اعتبار سے مخصوص اشتہارات کو تخلیق کیا۔ لیکن اس کا نتیجہ کیا سامنے آیا؟ ٹویوٹا نے صارفین کی دلچسپی میں **500** فیصد کا حیرت انگیز اضافہ دیکھا۔ یہ ہے اشتہارات کی دنیا میں مصنوعی ذہانت کا اثر!

اب میکڈونلڈز کی مومنٹس آف جوئے نامی اشتہاری مہم کو بھی یاد کرتے چلیں جس میں آے آئی ایلگورتھم کی مدد لی گئی۔ لاکھوں ڈیٹا پوائنٹس کا تجزیہ کر کے اس ایلگورتھم نے ایک ہزار سے زائد طرح کے اشتہارات تخلیق کیے جن میں میکڈونلڈز کے صارفین کے خوشی کے لمحات اور ان کے تجربے کی عکاسی کی گئی ہے۔ اس خصوصی طریقے کی وجہ سے میکڈونلڈز میں صارفین کی دلچسپی میں **70** فیصد تک کا اضافہ ہوا اور ایڈ ریکال (ذہن میں محفوظ رہ جانے والے اشتہارات) میں **60** فیصد کا غیر معمولی اضافہ ہوا۔

سینما کی دنیا میں مصنوعی ذہانت کے شاندار استعمال کی مثال ہمیں فلم ’سن سپرنگ‘ میں ملتی ہے۔ یہ فلم اینڈ کیو نے پروڈیوس کی جس میں اسکرپٹ کی تخلیق میں مصنوعی ذہانت کی معاونت حاصل کی گئی۔ ہزاروں کی تعداد میں سائنس فکشن اسکرپٹس کا تجزیہ کرنے کے بعد اے آئی ایلگورتھم نے ایک اوریجنل اسکرین پلے تخلیق کیا جو کہ اس فلم کی بنیاد ہے۔ اگرچہ یہ فلم باکس آفس میں ناکام رہی لیکن اس نے اسکرپٹ رائٹنگ کی دنیا میں مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں کی بھرپور عکاسی کی ہے۔ کیا معلوم آئندہ چند برسوں میں ہولی وڈ کا اگلا تخلیقی ماہر مصنوعی ذہانت ہو۔

اگر ہم میوزک کی بات کریں تو اس معاملے میں اسپوٹیفائی کا نام سامنے آتا ہے۔ مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اسپوٹیفائی ایسے اشتہارات بناتا ہے جن میں سامعین کے ذوق کے مطابق ہی گانوں کو ترتیب دیا گیا ہوتا ہے۔ صارفین کے ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے اس کے اشتہارات میں ان کے پسندیدہ گانے اور گلوکار ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی ایڈ ریکال میں **20** فیصد تک کا اضافہ ہوا ہے جبکہ برینڈ کی آگاہی بھی **14** فیصد تک بڑھ چکی ہے۔

سامعین کے ذوق کے مطابق مصنوعی ذہانت اسپوٹیفائی کے لیے اشتہارات بناتی ہے

جیسے جیسے ہم مستقبل کی جانب جا رہے ہیں، ہم تخلیقی صنعت میں مصنوعی ذہانت کے مزید جدید استعمال کی توقع کر سکتے ہیں مگر اس کے لیے شرط یہ ہے کہ ہم اپنی آسانی اور مصنوعی ذہانت کی لامحدود صلاحیت کے درمیان توازن قائم کریں۔ یہ ضروری ہے کہ ہر طرح سے مصنوعی ذہانت پر ضرورت سے زیادہ انحصار نہ کریں کیونکہ اس سے ہم آہستہ آہستہ انسانی صلاحیتوں کو کھو دیں گے۔

پروفیشنل شعبہ جات میں مصنوعی ذہانت کے نفاذ کے حوالے سے اہم خدشات میں سے ایک ممکنہ طور پر ملازمتوں کا خاتمہ بھی ہے۔ یہ صرف وقت ہی بتائے گا کہ صورتحال کیا رخ اختیار کرتی ہے لیکن ایک بات واضح ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ انسانوں میں صلاحیت اور مہارت پیدا کرنے کو ترجیح بنایا جائے جس کا مصنوعی ذہانت ہرگز متبادل نہیں ہے۔ اور کیا پتا ہے کہ شاید ہمیں مستقبل میں نوکریوں کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

یو این: 12 ممالک کی سلامتی کونسل میں نئی مستقل نشستوں کی مخالفت

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات کے معاملے پر رکن ممالک کے درمیان اختلاف ایک بار پھر نمایاں ہو گیا ہے۔ ۱۲ ممالک پر مشتمل "یونائٹنگ فار کنسنسس" (UfC) گروپ نے نئی مستقل نشستیں شامل کرنے کی مخالفت کرتے ہوئے سلامتی کونسل میں منتخب ارکان کی تعداد بڑھانے اور طویل مدتی گردشی نشستیں متعارف کرانے کی حمایت کی ہے۔ گروپ نے یہ موقف اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ۸۱ ویں اجلاس کے اعلیٰ سطحی ہفتے کے دوران جاری مشترکہ بیان میں پیش کیا۔ اس گروپ میں ارجنٹینا، کینیڈا، کولمبیا، کوسٹاریکا، اٹلی، مالٹا، میکسیکو، پاکستان، جنوبی کوریا، سان مارینو، اسپین اور ترکی شامل ہیں۔ ان ممالک نے کہا کہ ان کا مشترکہ مقصد ایسی سلامتی کونسل تشکیل دینا ہے جو زیادہ نمائندہ، جمہوری، شفاف، جواب دہ اور موجودہ عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے موثر ہو۔ یو ایف سی نے خاص طور پر سلامتی کونسل کی منتخب رکنیت بڑھانے کی حمایت کی اور کہا کہ اس سے بین الاقوامی امن و سلامتی کے قیام میں مدد ملے گی اور تمام رکن ممالک کی خودمختار مساوات کے اصول کو برقرار رکھا جا سکے گا۔ گروپ کے مطابق اس طریقے سے افریقہ کی تاریخی طور پر کم نمائندگی کے مسئلے کے ساتھ ساتھ ایشیا بحرالکاہل، لاطینی امریکہ اور کیریبین جیسے خطوں کی نمائندگی بھی بہتر ہو سکتی ہے۔ تاہم گروپ نے نئی مستقل نشستوں کی تجویز کو واضح طور پر مسترد کر دیا۔ اس کا کہنا ہے کہ سلامتی کونسل میں اصلاحات کے لیے بین الحکومتی مذاکرات (IGN) ہی رکن ممالک کی قیادت میں دستیاب جامع اور جائز پلیٹ فارم ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ آئندہ پیش رفت مذاکرات، لچک اور سمجھوتے کی بنیاد پر ہونی چاہیے اور اصلاحات کے مختلف باہم مربوط معاملات پر وسیع تر سیاسی اتفاق رائے حاصل کیا جانا چاہیے۔ گروپ نے ویٹو کے اختیار کے بارے میں بھی اپنا موقف بیان کیا۔ اس نے اصولی طور پر ویٹو ختم کرنے کی حمایت کا اعادہ کیا، تاہم فوری طور پر اس کے استعمال کو مخصوص حالات میں محدود کرنے کی بات کہی، جن میں بڑے پیمانے پر انسانی مظالم اور جنگی جرائم بھی شامل ہیں۔

امریکہ نے شام کو پانچ ملین ڈالر مالیت کے مسروقہ نوادرات واپس کردئیے

نئی دہلی (ایم این این): امریکی حکام نے بدھ کی شام کو ۳۶ مسروقہ نوادرات واپس کرنے کا اعلان کیا، جن میں ایک پتھر بھی شامل ہے جو داعش کے قدیم شہر پالمیرا کو تباہ کرنے کے دوران اسمگل کیا گیا تھا۔ حکام نے یہ اشیاء، جن کی مجموعی مالیت پانچ ملین ڈالر سے زیادہ ہے، نیویارک کے میٹروپولیٹن میوزیم آف آرٹ اور کئی قدیم فن کے جمع کرنے والوں سے ضبط کیں۔ مین ہٹن کے ڈسٹرکٹ اٹارنی ایلون بریگ نے کہا، "واپسی کی تقریبات ایک پرزور یاددہانی ہے کہ ثقافتی ورثے کا تحفظ کسی بھی سرحد یا قومیت سے بالاتر ہے۔" بعد ازاں ایک پریس ریلیز کے مطابق، پالمیرا کا پتھر یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل پالمیرا سے نکالا گیا تھا جب داعش کے اراکین نے ۲۰۱۵ء سے ۲۰۱۷ء تک اس شہر کا بیشتر حصہ تباہ کر دیا تھا۔ ۴۵۰۳ کلو گرام سے زیادہ وزنی یہ تراشیدہ چونے کے پتھر کا مجسمہ ایک لیٹے ہوئے مرد کو دکھاتا ہے جس کے گرد ایک عورت اور تین بچے ہیں۔ واضح رہے کہ امریکہ نے گزشتہ برسوں میں چوری شدہ نوادرات کئی ممالک کو واپس کیے ہیں۔

سعودی مفتی اعظم کی حوثیوں کے خلاف فوجیوں کو متحد رہنے کی ہدایت

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ صالح بن فوزان الفوزان نے ملک کی سرحدوں پر تعینات سعودی فوجیوں اور یمن میں سرگرم حوثی گروپ کے خلاف کارروائی کرنے والی اتحادی افواج سے متحد رہنے اور اپنے فرائض انجام دینے کی اپیل کی ہے۔ سعودی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے حوالے سے جاری بیان میں انہوں نے فوجیوں کو صبر، ثابت قدمی اور چوکس رہنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اپنے کمانڈروں کے احکامات پر عمل کرنا چاہیے۔

سعودی عرب: مکہ معظّمہ کے لیے 'ممکنہ خطرے' کا انتباہ جاری

نئی دہلی (ایم این این): سعودی سول ڈیفنس نے جمعرات کو اسلام کے مقدس ترین مقام کے حامل مقدس شہر مکہ کے لیے الرٹ جاری کیا، ایسی وارننگز جو عام طور پر میزائل کے ممکنہ خطرے کی نشاندہی کرتی ہیں۔ سعودی سول ڈیفنس نے کہا کہ مملکتی نیشنل ارلی وارننگ پلیٹ فارم کی جانب سے ممکنہ خطرے کے بارے میں وارننگ پیغامات بھیجنے کے بعد مکہ اور سعودی عرب کے کئی دیگر حصوں کو الرٹ پر رکھا گیا۔ سعودی سول ڈیفنس کی ڈائریکٹوریٹ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "مکہ شہر میں نیشنل ارلی وارننگ پلیٹ فارم کی جانب سے ممکنہ خطرے سے آگاہ کرنے کے لیے وارننگ جاری کی گئی ہے،" اور رہائشیوں کے لیے ہدایات بھی جاری کیں۔ سول ڈیفنس نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ پرسکون رہیں، سرکاری ہدایات پر عمل کریں، اور فوری طور پر قریب ترین محفوظ مقام پر منتقل ہو جائیں، جیسے کہ کسی عمارت کے اندر یا کھڑکیوں سے دور کسی اندرونی کمرے میں، اور خطرہ ٹلنے تک وہیں رہیں۔ لوگوں کو یہ بھی مشورہ دیا گیا کہ وہ کھلی جگہوں، کھڑکیوں، شیشے، بالکونیوں اور چھتوں سے دور رہیں؛ ہجوم یا خطرناک علاقوں سے بچیں؛ اور خطرہ ختم ہونے تک اپنے گھروں یا عمارتوں سے باہر نہ نکلیں۔ جو لوگ پہلے سے باہر تھے انہیں ہدایت دی گئی کہ وہ قریب ترین عمارت میں داخل ہوں یا کسی مضبوط رکاوٹ کے پیچھے پناہ لیں۔ جو لوگ وارننگ موصول ہونے کے وقت گاڑی چلا رہے تھے

یو این: نیتن یاہو کی تقریر سے قبل 77 وفود ہال سے نکل گئے

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے آغاز پر درجنوں ممالک کے نمائندے اجلاس ہال سے باہر نکل گئے۔ اسرائیلی ذرائع کے حوالے سے ۷۷ وفود کے ہال سے غیر حاضر یا تقریر کے دوران باہر جانے کی اطلاع دی گئی ہے۔ رائٹرز نے بھی تصدیق کی کہ نیتن یاہو کے خطاب کے آغاز پر بڑی تعداد میں مندوبین ہال سے باہر چلے گئے۔ اقوام متحدہ کے ۸۱ ویں جنرل اسمبلی اجلاس کا عمومی مباحثہ ۲۲ سے ۲۶ ستمبر اور پھر ۲۸ ستمبر تک جاری ہے۔ ۲۴ ستمبر کو جنرل اسمبلی ہال میں ہونے والے اجلاس میں نیتن یاہو نے خطاب کیا، جبکہ اقوام متحدہ کے سرکاری ریکارڈ کے مطابق یہ ۸۱ ویں جنرل اسمبلی کا ۹ واں اجلاس تھا۔ نیتن یاہو جب خطاب کے لیے روسٹرم کی جانب بڑھے تو متعدد وفود اپنی نشستوں سے اٹھ کر ہال سے باہر نکل گئے۔ اسی دوران ہال میں اسرائیلی وفد کے حامیوں کی جانب سے نعرے بھی لگائے گئے، جبکہ جنرل اسمبلی کے صدر خلیل الرحمٰن نے متعدد مرتبہ نظم برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ رائٹرز کے مطابق واک آؤٹ کے بعد ہال کی متعدد نشستیں خالی نظر آئیں۔ نیتن یاہو نے اپنی تقریر کے ابتدائی جملوں ہی میں واک آؤٹ کرنے والوں کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، "اگر کوئی اور اخلاقی بزدل ابھی تک اس ہال سے نہیں نکلا تو براہ کرم وہ بھی چلا جائے۔" یہ جملہ انہوں نے خطاب شروع کرنے سے پہلے کہا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں ایران کے خلاف فوجی کارروائی کا دفاع کیا اور کہا کہ ایران کی جوہری تنصیبات کو تباہ کرنا ان کے لیے بطور وزیر اعظم "آسان ترین فیصلوں" میں سے ایک تھا۔ ان کے مطابق اگر اسرائیل نے ایسا نہ کیا ہوتا تو "ہم سب مر چکے ہوتے۔" ایران نے اس معاملے پر اسرائیلی موقف کو مسترد کیا ہے اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے ایک روز قبل جنرل اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے۔

ترکی: صدر اردگان کے اقوام متحدہ کے خطابات کتابی شکل میں تین زبانوں میں شائع

نئی دہلی (ایم این این): ترکی کے صدر رجب طیب اردگان کے اقوام متحدہ کی ۸۱ ویں جنرل اسمبلی سے خطاب کو ترکی، انگریزی اور عربی زبانوں میں کتابی شکل میں شائع کر دیا گیا ہے، جس سے عالمی بحرانوں اور بین الاقوامی اصلاحات پر ان کی تقریر ایک مستقل اشاعت کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ ترکی کی صدارت کی جانب سے بدھ کو جاری کردہ اس کتاب میں اردگان کے غزہ، علاقائی تنازعات، روس یوکرین جنگ اور موجودہ بین الاقوامی نظام کی مبینہ خامیوں سے متعلق پیغامات کو یکجا کیا گیا ہے۔ یہ اشاعت "ایک زیادہ" میں غزہ پر خاصی توجہ دی گئی اور وسیع تر بین الاقوامی اقدام کی اپیل کی گئی، جبکہ یہ موقف بھی اختیار کیا گیا کہ موجودہ عالمی نظام کو اصلاحات کی ضرورت ہے۔ مزید برآں اردگان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ڈھانچے میں بیان کیا گیا ہے۔ صدارت کے مطابق، اس کتاب میں ایران سے متعلق تنازع، لبنان کی پیش رفت اور روس یوکرین جنگ بھی شامل ہیں۔ فوری جغرافیائی سیاسی بحرانوں کے علاوہ، اس میں دہشت گردی، موسمیاتی بحران

سلامتی کونسل میں اے آئی لیڈران کا انتباہ:

نئی دہلی (ایم این این): مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے میدان کی چند سرکردہ کمپنیوں کے سربراہان نے بدھ کے روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو خبردار کیا کہ حکومتوں کو فوری طور پر اقدامات کرنے ہوں گے تاکہ اے آئی کو کنٹرول سے باہر اور حد سے زیادہ طاقتور ہونے سے روکا جا سکے۔ اینتھروپک (Anthropic) کے سی ای او ڈاریو اموڈئی نے متنبہ کیا کہ ناقص انتظام کے تحت چلنے والی اے آئی انسانیت کیلئے خطرہ بن سکتی ہے، جبکہ اوپن اے آئی (OpenAI) کے سی ای او سیم آلٹ مین نے کہا کہ دنیا کے "مستقبل کا کنٹرول اے آئی کے ہاتھوں کھو دینے" کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔ ہگنگ فیس (Hugging Face) کے سی ای او کلیمنٹ ڈیلانگو نے بھی کونسل سے خطاب کیا، اگرچہ تکنیکی مسائل کی وجہ سے ان کا ریموٹ کنکشن متاثر ہوا۔ اموڈئی اور آلٹ مین دونوں نے دلیل دی کہ اے آئی کسی ایک کمپنی یا قوم کے ہاتھوں میں مرکوز نہیں ہونی چاہئے، ساتھ ہی انہوں نے اس کے ممکنہ فوائد کو بھی اجاگر کیا، جن میں لوگوں کی اپنی زندگیوں پر کنٹرول کو وسعت دینا شامل ہے۔ اموڈئی نے خاص طور پر ممالک پر اس بات پر اتفاق کرنے پر زور دیا کہ اے آئی کو حیاتیاتی ہتھیار بنانے کیلئے کبھی استعمال نہیں کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کنٹرول کے خاتمے اور غلط استعمال سے بچاؤ کیلئے تصدیقی نظام اور مشترکہ

انتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر: No. 770-W/01/WA/JAT/2025 51-2026-27- PLMX-DRM-JAT, 52-2026-27-JAT-DRM-JAT (to be opened on 19.10.2026) صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے مضمون والی ٹینڈرز کے خلاف اوپن ٹینڈرز ای۔ٹینڈرز طلب کرتی ہیں اور یہ دستیاب ہیں جن کی آخری تاریخ کے ساتھ 19.10.2026 کو 15 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنی اصل بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹینڈرز کے خلاف مینوئل تجویز کی اجازت نہیں ہے اور حاصل ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل تجویز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو ان ٹینڈر کے خلاف دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس (IREPS) پورٹل پر دستیاب ادائیگی سرگرمیاں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل		
1	51-2026-27-PLMX-DRM-JAT	معاون ڈویژنل انجینئر پالم پور کے حلقہ اختیار کے تحت NUPR, JMKR, PHRH, JDNX اسٹیشن اپروچ روڈ کی دیوار کی مرمت کا کام۔		
		اشتہار کی قیمت (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
		1,81,91,661.69	60دن	06ماہ
1	52-2026-27-JAT-DRM-JAT	معاون ڈویژنل انجینئر۔ II / جموں توی کے حلقہ اختیار کے تحت KTHU, BDHY, CHNR, GHGL, HRNR, SMBX, VJPJ, BBMN اور JAT اسٹیشن یارڈوں کے سدھار کے تعلق میں فلیش بٹ ویلڈنگ کا کام۔		
		اشتہار کی قیمت (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
		2,13,78,014.92	60دن	09ماہ

نوٹ: 1۔ ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولی پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ (Corrigendum) کیلئے آئی آر ای پی ایس (IREPS) ویب سائٹ ضرور دیکھیں۔ 2۔ اگر ہندی اشتہار میں کوئی غلطی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار غالب ہوگا۔
3334/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

کھلا ٹینڈر نوٹس ٹینڈر نمبر OP-08-GSU-FZR-2026-27 بتاریخ: 25-09-2026

[illegible] www.ireps.gov.in [illegible]

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	ٹینڈر سسٹم
کھلا ٹینڈر	[illegible]	ایک پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروعات کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
23-09-2026	01-10-2026	15-10-2026 11:30 Hrs.

نمبر	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات		
1.	OP-08-GSU-FZR-2026-27 Date:23-09-2026	[illegible]		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	مدت تکمیل کام	آفر کی ویلیڈیٹی
	45878623.81/-	917600.00/-	60دن	04مہینے

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان [illegible] 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگا۔
3342/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

[illegible] www.ireps.gov.in [illegible]

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
23-09-2026	01-10-2026	15-10-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات		
1.	165-2026-27-SrDEN-III-FZR	[illegible]		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلیڈیٹی	مدت تکمیل کام
	24831861.75	496600.00	60دن	12مہینے

[illegible] 165-2026-27-SrDEN-III-FZR مورخہ 24-09-2026
3346/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر انجینئر۔ تھرڈ / فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل عنوان والی کھلی ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 15-10-2026 دوپہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈرز پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر منظور نہیں کیے جائیں گے اور موصول ہونے والے کسی بھی مینوئل آفر پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر فارم فیس اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
23-09-2026	01-10-2026	15-10-2026/15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	
1.	164-2026-27 ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / امرتسر کے تحت آنے والے سیکشن میں اٹاری میں 15 بستروں والی مین بیرک کا بندوبست	
مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلیڈٹی	مدت تکمیل کام
8450589.30	169000.00	60دن	12مہینے

اسی نوعیت کا کام:- "عمارت / کوارٹر کی تعمیر۔"
نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگے۔ لیٹر نمبر 164-2026-27-ADEN-I-ASR مورخہ 23-09-2026
3345/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433-Sig-T-46-26-27 ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 20-10-2026 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی ٹینڈرز اصلی / ترمیم شدہ طے کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں اس ٹینڈر کے تحت مینویل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینویل ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈیپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

	این۔آئی۔ٹی۔		
کام کا نام	(i) فیروز پور ڈویژن کے 02 سٹیشنوں پر لگائے گئے سیمنس (ویسٹریٹ مارک۔II) میک الیکٹرونک انٹرلاکنگ سسٹم کا تین سال کیلئے جامع سالانہ رکھ رکھاؤ کا ٹھیکہ۔ (ii) فیروز پور ڈویژن میں 13 مقامات پر STATCON بلٹ IPS سسٹم کیلئے تین سالوں کا جامع سالانہ رکھ رکھاؤ ٹھیکہ۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	(1) 20.10.2026 15:00 (2) 20.10.2026 15:00	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	25.09.2026 10:25
تخمینہ قیمت	(1) ₹6031104.48 (2) ₹6004697.40	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	(i) 06.10.2026 (ii) 06.10.2026
بیعانہ کی رقم	(i) ₹120600.00 (ii) ₹120100.00	مدت تکمیل کام	(i) 36 Months (ii) 36 Months
بند ہونے کی تاریخ / وقت:	20-10-2026 کو 15.00 بجے		

نوٹ: ٹینڈر دہندہ باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔ مہینے۔
ٹینڈر نوٹس نمبر 433-Sig-T-46-26-27 مورخہ 25-09-2026
3339/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

کیا اب میاں بیوی گاڑی کے دو پہیے نہیں ہیں؟

طلاق کو اب کوئی بری چیز نہیں سمجھا جاتا،

تحریر۔۔۔۔
رضوان طاہر مبین

میاں بیوی گاڑی کے دو پہیے ہیں اور بچے اس گاڑی کے مسافر ہیں۔ اگر دونوں میں سے ایک بھی پہیا بھی نکل جائے گا، تو گاڑی رک جائے گی اور بچے اپنی منزل پر نہیں پہنچ سکیں گے، اس لیے ہمیں گاڑی کو روکنا نہیں ہے، اسے چلتا رکھنا ہے، تاکہ وہ اپنے مقام پر پہنچیں!''

ہم نے اپنے بچپن میں یہ خوب صورت روایتی پیغام ممتاز اداکار عمر شریف (مرحوم) کے ایک مزاحیہ پروگرام میں سنا تھا، جس میں وہ اپنے ایک کردار کو مخاطب کرتے ہوئے نہایت سنجیدگی سے یہ کہتے ہیں، جو نہایت تنگ آکر اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ ظاہر کر رہا ہوتا ہے۔ اب کہنے کو عمر شریف ہنسنے کھیلنے اور تفریحی اداکاری کے حوالے سے ہی جانے جاتے تھے، لیکن ان میں یہ بھی خصوصیت تھی کہ وہ اپنے پروگرام میں گاہے گاہے ایسے اہم اور سنجیدہ اصلاحی پیغامات بھی شامل کرتے رہتے تھے، جو سیدھا شائقین کے دل پر جا کر لگتے تھے۔ وقت آگے بڑھا، عمر شریف اور معین اختر جیسے بلند پایہ مزاحیہ فن کار اب ہم میں نہیں رہے، جو لطیفے سنانے میں بھی یہ ضرور سوچتے تھے کہ اس سے کسی طرح سماج کو کوئی اچھا پیغام بھی پہنچ جائے۔

میاں بیوی کے رشتے کو یوں تو پہلے بھی بہت زیادہ طنز و مزاح کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے، جو کہ ہماری رائے میں اتنا نہیں ہونا چاہیے، لیکن ایسا تو کبھی سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا کہ آپ مشہور و معروف اداکار جوڑے کو ایک ملک گیر چینل کے منچ پر بٹھا کر ان سے شادی ہونے کا سوال کریں اور اس کے فوراً بعد یہ بھی پوچھ لیں کہ شادی کی کوئی 'میعاد' نہیں ہوتی؟ اور وہ جوڑا بھی اس بھونڈے اور نہایت غیر مناسب سوال کو ہنسی میں اڑا دے!

اب آپ خود بتائیے کہ کیا آپ کبھی اپنے ہاں آئے ہوئے مہمان میاں، بیوی سے اشاروں کنایوں میں بھی ایسے سوال پوچھنے کی جرآت کر سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں، لیکن اب آپ ملاحظہ کیجیے کہ یہ چیزیں عام کی جا رہی ہیں، یعنی طلاق کا لفظ جسے زبان پر لانا بھی ایک 'بدشگونی' سمجھا جاتا تھا، اسے آج کل اتنی سہولت اور آسانی سے کہہ دیا جاتا ہے کہ گویا یہ کوئی مسئلہ ہی نہ ہو۔

کیا آپ نے یہ بات محسوس نہیں کی کہ ہمارے اردگرد اور پڑوسی ملک سے بہت زیادہ ایسی خبریں آنے لگی ہیں کہ فلاں مشہور جوڑا 'ہنسی خوشی الگ ہوگیا' یا پھر 'دل بھرنے' کے بعد یا 'باہمی رضامندی' سے جوڑے نے اتنے سال بعد علاحدگی اختیار کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ پھر ایسی ناگوار خبروں اور واقعات کو اب برا بھی قرار نہیں دیا جاتا، بلکہ بعضے وقت تو سراہا بھی جاتا ہے اور ساتھ میں مغربی ممالک میں طلاق کے واقعات کو 'مثال' بنا کر پیش کیا جاتا ہے کہ دیکھیے کیسے ہنستے ہنستے طلاق ہوگئی، ایک ہمارے ہاں ہے کہ علاحدگی کے بعد ایک دوسرے کی عزتیں نیلام کرتے ہیں۔ یعنی آپ دیکھیے کہ یہاں نہایت سفاکی سے دو الگ الگ چیزیں خلط ملط کر دی جاتی ہیں۔

بلاشبہ یہ بات درست ہے کہ کسی کی ازدواجی زندگی اس کا ذاتی اور نہایت نجی معاملہ ہے۔ چاہے وہ کوئی مشہور شخصیت نہ بھی ہو، تب بھی بُردباری کا تقاضا یہی ہے کہ اس حوالے سے بہت زیادہ خیال رکھا جائے، اور علاحدگی کے بعد اچھے برے معاملات کو اپنے تک ہی رکھا جائے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ 'طلاق' کو ''کوئی حرج نہیں!'' اور ''کوئی ایسا مسئلہ تھوڑی ہے'' یا ''اچھی بات ہے!'' جیسی سطح جتنا آسان بنا کر دکھانا اب سماج پر بہت زیادہ مہلک اثرات مرتب کرنے لگا ہے۔

آج کل طلاق کے حوالے سے سب سے زیادہ جس چیز کو فروغ دیا جاتا ہے، وہ یہ ہوتا ہے کہ 'زندگی بھر لڑنے مرنے' یا تاعمر 'ظلم' برداشت کرنے سے بہتر ہے کہ ایک بار علاحدگی ہی اختیار کر لی جائے۔

اب یہاں ہمیں تھوڑی دیر رک کر یہ ضرور سوچنا چاہیے کہ کیا ہم کوئی نئے انسان ہیں یا پھر یہ شادی بیاہ کا سلسلہ کوئی آج کے زمانے کی بات ہے؟ یقیناً نہیں، یہ شادی ہمارے سماج کی اکائی اور ایک نئے خاندان کی بنیاد چلی آرہی ہے، جس پر نسل انسانی کی بقا کا انحصار ہے۔ کیا ہم اپنے سماج کے اس اہم ترین شعبے کو صرف اسی تناظر میں دیکھیں کہ زندگی بھر کے روگ پالنے سے بہتر ہے کہ دونوں اپنے اپنے راستے الگ کر لیں۔

کہاں تو پہلے ہماری کہانیوں میں 'سات جنموں تک ساتھ دینے' اور 'ساتھ جینے اور ساتھ مرنے' کی قسمیں ہوا کرتی تھیں، لیکن کیسے آج ان کی جگہ نام نہاد 'میری مرضی، میری مرضی' کی چکاچوند نے گویا ہماری عقل ہی چندھیا کر رکھ دی ہے۔ ظاہر ہے پہلے بھی کوئی کسی فرد پر جبر کرنے کے خلاف ہی تھا، لیکن کہیں نہ کہیں عورت اور مرد کو ایک دوسرے کی مرضی پر چلنا ضروری ہوتا ہے، یہی تو اس رشتے کا حُسن ہوتا ہے، دنیا اسی ساجھے داری ہی سے آگے بڑھتی ہے۔

اب ایک بات یہ بھی کہی جانے لگی ہے کہ عورت جب کماتی ہے تو اپنے جیون ساتھی کے لیے اس کا رویہ کچھ اور ہی ہو جاتا ہے، جب کہ مرد اگر کفیل ہو تو ایسا نہیں ہوتا اور یہ کہ کماپوت عورت کا گھر نہیں بستا وغیرہ۔ اب یہاں ضروری نہیں ہے کہ ہر جگہ صرف عورت ہی اس کی ذمہ دار ہو، لیکن ہمیں بہ حیثیت تجزیہ کار اس چیز پر بات تو کرنی چاہیے اور خواتین کی معاشی خودمختاری کو ان کے مستحکم خاندان سے متصادم کیوں سمجھا جانے لگا ہے، نہ کہ ہمارا رویہ یہ ہو کہ علاحدہ ہونے والی خواتین کی حوصلہ افزائی کریں کہ اچھا کیا علاحدگی اختیار کر لی۔

بھئی، اگر واقعی مسائل حل نہ ہوں، تو بلاشبہ ازدواج میں جدا ہو جانا ہی بہتر امر ہے، لیکن بڑھتی ہوئی شرح طلاق تو یہ بتا رہی ہے کہ یہ ''نبھا نہ ہونا'' یا ''مزاج نہ ملنا'' درحقیقت ازدواج کے درمیان بڑھتی ہوئی عدم برداشت کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ یعنی گھر کے چھوٹے موٹے اور زندگی کے ہلکے پھلکے اختلاف بڑھا کر انا کا مسئلہ اور بات کا بتنگڑ بن گیا اور لیجیے، دیکھتے ہی دیکھتے بات انتہا کو جا پہنچی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سماج میں 'آسان طلاق' کا خوب پروپیگنڈا اور اس کی حوصلہ افزائی بہت زور و شور سے کی جا رہی ہے۔

ہمیں تو کبھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ یہ جو بڑی نام ور شخصیات برسوں کی شادی شدہ زندگی کے بعد یکایک اپنے شریک حیات سے علاحدہ ہونے کا اعلان کر دیتے ہیں اور اسے بہت عام سی بات بھی باور کراتے ہیں۔ یہ سب کچھ طے شدہ منصوبے کے تحت ہی ہو رہا ہے، تاکہ 'آزادی' اور 'سکون' کے نام پر اس نظریے اور اس فکر کو فروغ دیا جائے کہ 'طلاق' ہونا تو کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے۔ یہاں ہم پھر وہی بات کہیں گے کہ جہاں کوئی چارہ نہ ہو تو وہاں بے شک 'طلاق' کو حلال رکھا گیا ہے، لیکن یہ بھی یاد رکھا جائے کہ حلال چیزوں میں اسے ناپسندیدہ ترین شے قرار دیا گیا ہے۔ لہٰذا اگر اپنی بیٹی کو یہ نصیحت کرنا کہ ''بیٹی لال میں جا رہی ہو سفید میں آنا'' یا ''ڈولی میں جا رہی ہو، ڈولے میں آنا'' جیسی فکر کو یک سر 'دقیانوسی' کہا جائے، تو ساتھ میں اس بات کی فکر بھی کر لی جائے کہ آخر اب ہمارے گھر اتنے زیادہ کیوں ٹوٹ رہے ہیں؟ کوئی 'انسانی حقوق' یا 'حقوق نسواں' کا علَم بردار کبھی شرح طلاق میں اضافے کی وجوہات پر بھی کوئی سروے کوئی اعداد و شمار جاری کیا کرے، تاکہ ہمیں پتا تو چل سکے کہ اس حوالے سے کہاں 'بنت حوا' ظلم کا نشانہ بن رہی ہے اور کہاں کہاں درحقیقت اس کے رویوں میں بھی اب اصلاح کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔

دل چسپ بات یہ ہے کہ ہمارے ہاں بچوں کے حقوق کی بھی بہت سی تنظیمیں موجود ہیں، لیکن کبھی کوئی تنظیم اس طرح ٹوٹ جانے والے گھروں کے بچوں کے حوالے سے کہیں ہاہاکار نہیں مچاتی، کوئی مظاہرے، ریلی اور سیمینار نہیں کراتی کہ ذرا دیکھیے! والدین کی طلاق کے بعد سماج کا یہ مستقبل کتنی دشواریوں کا شکار ہو رہا ہے؟ والدین کی انا کس طرح ننھی کلیوں کے عہدِ طفلی کا بیڑا غرق کر رہی ہے؟ اور وہ ننھے بچے جب ماں باپ کو ایسے لڑتا جھگڑتا ہوا دیکھتے ہیں، یا ان کے درمیان علاحدگی جیسی نوبت کو سہتے ہیں، تو ان کی شخصیت میں کتنا بڑا خلا پیدا ہو جاتا ہے؟ وہ کیسے اتنی معصوم عمر میں امی یا ابو میں سے کسی ایک کا انتخاب کر سکتے ہیں؟ کہیں تو کچھ گڑبڑ ہے ناں، کیا ان تنظیموں کا ایجنڈا 'حقوق نسواں' یا 'انسانی حقوق' ہی ہے یا یہ اس کی آڑ میں اپنے کچھ اور ہی مخصوص مقاصد کی تکمیل چاہتی ہیں؟

یہاں ہمیں کوئی خواتین کے حقوق کا مخالف یا دقیانوسی سوچ کا حامل قرار نہ دے دے، اس لیے عرض کیے دیتے ہیں کہ جب ہم سماج میں کسی بھی روپ میں موجود ظالم مرد کو کسی رعایت کا مستحق قرار نہیں دیتے اور اپنی بہن اور بیٹی کو کم تر سمجھنے والوں کی خوب اچھی طرح 'خبر' لیتے ہیں، وہیں ہم بہت احترام کے ساتھ کبھی دوسری جانب اصلاح یا توجہ کی گنجائش کی آواز بلند کرنے کا بھی تھوڑا سا حق رکھتے ہیں۔ کیوں کہ توازن تو سب جگہ قائم ہونا بہت ضروری ہے۔ پھر کبھی کبھی تصویر کے دوسرے رخ یا ایسے زمینی حقائق کا اظہار کر لینا چاہیے کہ جو کوئی اور نہ کر رہا ہو۔

باہمی سمجھوتے کے لیے لچک دکھانا کمزوری نہیں!

ہمارے سماجی راہ نماؤں اور مفکرین کو کچھ تعین تو کرنا چاہیے کہ یہ آج کل میاں بیوی کے 'نبھا' نہ ہونے کی وجوہات دراصل ہیں کیا؟ یہ بات تو اٹل ہے کہ جہاں بھی کوئی دو افراد ملتے ہیں، وہ چاہے کتنے ہی ہم خیال اور اتفاق رائے رکھتے ہوں، لیکن کہیں نہ کہیں ان میں بھی اختلاف پیدا ہو ہی جاتا ہے، پھر یہ میاں بیوی تو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ساتھ ہوتے ہیں، تو یہ کیسے ممکن ہے کہ دونوں اپنی اپنی انا کے قیدی بن کر رہیں اور یہ بھی چاہیں کہ 'نبھا' ہو جائے، نبھاؤ کرنے کے لیے تو دونوں کو ایک دوسرے کے لیے صلہ رحمی اور گنجائش پیدا کرنی پڑتی ہے۔ اگر ازدواج ایک دوسرے کے لیے یہ ایثار اور جھکاؤ نہ لائیں، تو پھر تو شاید دنیا کی کوئی ایک شادی بھی کام یاب نہ ہو سکے! یہ بندھن دائمی اور ہمیشہ اچھی طرح اور سلیقے سے نبھائے جانے کے لیے ہی قائم ہوتا ہے، اس میں ساجھے داری کا دو طرفہ احساس ہونا لازمی ہے، اب بہترین صورت تو یہی ہے کہ پلڑا برابر برابر ہو اور ایک دوسرے کے احساسات کو خوب سمجھا جائے، دل کھول کر قدر دانی کی جائے، کبھی تلخ و ترش معاملہ ہو تو اسے باہم فاصلہ بننے کی نوبت سے پہلے پہلے سنجیدگی اور اخلاص کے ساتھ سنبھال لیا جائے، لیکن بقول 'حقوق نسواں' کے کچھ نام لیواؤں کے کہ ''مالی طور پر خودمختار خاتون کو دبایا نہیں جا سکتا!'' پھر 'حقوق نسواں' کے نام پر اکثر دانستہ یا غیر دانستہ طور پر خواتین کو مرد ہی سے اتنا متنفر کر دیا جاتا ہے، کہ عام سوچ یہی پیدا ہونے لگتی ہے کہ سارے مرد ہی اپنی سرشت میں کوئی بہت ظالم مخلوق ہوتے ہیں یا ہر مرد عورت کو کم تر ہی سمجھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ازدواج کے درمیان 'نبھا' کے امکان محدود تر ہو جاتے ہیں۔ یہاں یہ بات بھی سمجھانے کی ضرورت ہے کہ آخر جب عورت کو کم تر سمجھنے کی سوچ غلط ہے، تو پھر مرد کو کم تر سمجھنے کی سوچ بھلا کیسے درست ہو سکتی ہے۔ اس سوچ کی بھی تو اصلاح ہونی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ صبح و شام مختلف ذرائع سے یہ باور کرانا کہ ہر فرد سب سے الگ اور تنہا زندگی گزار سکتا ہے اور وہ صرف اپنی زندگی اور اپنی دنیا کا مالک کُل ہے۔ نہایت غیر مناسب اور مہلک سوچ ہے۔ ہر فرد کی اپنی ذاتی زندگی بھی ہے، لیکن اس کے باوجود بھی وہ کسی نہ کسی طور دوسروں پر انحصار کرتا ہے اور اسی طرح دوسرے بھی اس پر انحصار کرتے ہیں۔ اس میں قطعی کوئی برائی، غلامی یا ہتک کی بات ہی نہیں ہے، یہ عین فطری امر ہے اور اس احساس میں توڑ پھوڑ پیدا کرنا براہ راست انسانی جذبات و نفسیات کو غیر متوازن کرنے کا باعث ہوتا ہے، جس سے پھر دیگر سماجی مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔

''طلاق لینے کے لیے اپنے بچوں کے بڑے ہونے کا انتظار کیا!''

ہمیں ایک جاننے والوں کی ایما پر 'میڈیا' کے حوالے سے ایسی ہی ایک ''بیٹھک'' میں شرکت کرنے کا موقع ملا، جہاں مندرجہ بالا ''حقوق'' پر بات کرنے کے بعد ہمیں بتایا گیا کہ آپ لوگ فلاں فلاں موضوعات پر مضامین لکھیے، سروے کیجیے، فیچر بنائیے، انٹرویو کیجیے، ویڈیو بنائیے یا کہیں خبری پیکیج نشر کیجیے اور ہمارے اتنے اتنے ہزاروں روپے کے انعامات کے ''مقابلے'' میں شامل ہو جائیے! تب ہمیں سمجھ میں آیا کہ ذرائع ابلاغ کو مخصوص تبدیلی کے لیے کیسے براہ راست ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے اور کس طرح طے شدہ منصوبہ بندی کے ذریعے سے مختلف 'ایوارڈز' اور نام نہاد 'انعامات' کے نام پر صرف ایسے موضوعات ہی کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ یعنی لکھنے اور بولنے والوں کو ایوارڈ وغیرہ کے لالچ دے کر باقاعدہ سماج کے انھی موضوعات کو اجاگر کیا جا رہا ہے، جسے بہ ظاہر 'حقوق' اور 'آزادی' کا نام دیا جا رہا ہے، لیکن اس کے اثرات اور مقاصد بڑے دوررَس اور خطرناک ہیں۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ عصمت دری کے واقعات میں بہت آسانی سے یہ پیغام دیا جاتا ہے کہ یہ عمل صرف اسی صورت میں غلط ہے، جب فریقین رضامند نہ ہوں، ورنہ کوئی بات نہیں! اب آپ خود بتائیے کہ بہ ظاہر ایک سادہ سی لگنے والی یہ بات کیا اتنی سیدھی ہے؟ ایسے ہی خواتین کے حقوق کے نام پر اکثر موضوعات کے پیچھے 'غیر سرکاری تنظیموں' کے وہی مقاصد کارفرما ہوتے ہیں، جس میں ہمیں بتایا جاتا ہے کہ کیا ہوا، یہ تو ہمارے سماج کی سچائی تو ہے! کوئی حرج نہیں، اس پر بھی بات ہونی چاہیے، اور بہت کھل کر ہونی چاہیے! کوئی مسئلہ نہیں، سب کے سامنے ہونی چاہیے وغیرہ وغیرہ۔ کوئی یہ بات نہیں کرتا کہ کیا یہ 'سچائی' آج ہی پیدا ہوئی ہے؟ کیا پہلے یہ سب مسائل اور ان کے حل نہیں کیے جاتے رہے ہیں؟ کیا عام ذرائع ابلاغ اور شہروں کے بیچ چوراہے پر 'دیوقامت' برقی بورڈ پر اس موضوع کا ڈھنڈورا پیٹنا ضروری ہے؟ اس کی وجہ یہی محسوس ہوتی ہے کہ ان موضوعات پر دراصل جھجھک اور شرم کو پرے دھکیلنا مقصود ہے، تاکہ سماج کو ویسا بنانے کی راہیں ہموار ہو سکیں، جیسے اب 'عالمی ثقافت' کا تقاضا ہے۔

بعینہٖ اب اسی پیغام کی بابت ہمیں ایسا لگتا ہے کہ اب ہم اس خوب صورت روایتی نصیحت ''میاں بیوی گاڑی کے دو پہیے اور بچے اس گاڑی کے مسافر ہیں!'' سے دست بردار ہو چکے ہیں! یا پھر یہ نصیحت 'زائد المیعاد' بنا دی گئی ہے ذرا غور کیجیے کہ کیا شادی ایک حتی الامکان بسائے جانے والے گھر کی بنیاد نہیں ہونی چاہیے؟ طلاق جیسے تلخ اور ناپسندیدہ ترین لفظ اور اس پر عمل کو بڑھاوا دینے کی کوششوں پر بند نہیں باندھنا چاہیے؟ یا پھر ہمارے ملک کی ایک مشہور شخصیت کے بقول کہ انھوں نے اپنے میاں سے طلاق لینے کے لیے اپنے بچوں کے بڑے ہونے کا انتظار کیا، یعنی وہ اپنے جیون ساتھی کی ایک تلخی اور غلطی کو دسیوں برس تک اپنے دل میں لیے بیٹھی رہیں اور اپنے بچوں کی شادی کے بعد اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کر دیا اور پھر الگ بھی ہو گئیں! ہمیں سوچنا چاہیے کہ کیا یہ رویے ہمارے سماج اور ہمارے خاندانی نظام کے لیے سود مند ہیں یا اسے کسی دیمک کی طرح کھانے لگے ہیں۔ جب فطرت نے نباتات تک میں مذکر اور مونث کے سلسلے کو روا رکھا ہے، تو یہ کیسے ممکن ہے کہ اشرف المخلوقات میں اس ساجھے داری کی ایک منظم روایت شادی کو ناپسندیدہ کہہ کر ہدف بنا لیا جائے۔ ☆☆☆☆☆

وطن
سرینگر

ستی سر میں پانی کی عدم دستیابی کے بیچ
فیس میں غیر معمولی اضافہ حیران کن

کشمیر جس کو کتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جا رہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر اور ان میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہر و دیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اور لوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جز ہے اور اس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جاڑ رہے ہیں۔پانی کی عدم دستیابی کو لیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہو رہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دو دہائی قبل یہاں کے لوگ ندی و نالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اور لوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں و جھیلوں میں کوڑا کرکٹ وغلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اور اس کو گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریا اور ندی نالے کوڑا دان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اور اس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑ رہا ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باوجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیر معمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ چند سال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سو روپے فیس ہوا کرتا تھا اور وہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہر سال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حد ہی کردی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی۔ایک طرف لوگ نامساعد حالات اور کورونا وائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جل شکتی نے کوئی پاس ولحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کر کے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔بیشتر صارفین ایسے ہیں جو اتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اور سالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تاکہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہوجائے اور یہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بنا سکیں گے۔

برتری کا طوق

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ”سی پیک“ کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کر رہا ہے۔ خود امریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کیخلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

امریکا اور روس نے 54 سال تک ایک دوسرے کے خلاف پوری دنیا میں پراکسی جنگ لڑی ہے۔دونوں ممالک کے درمیان سرد جنگ کا مرکز یورپ تھا جہاں سوویت یونین مسلسل اپنے حلیف ممالک کی یونین سے علیحدگی کے حوالے سے فکرمند رہتا تھا جبکہ امریکا کو یورپ میں اپنے اتحادیوں کی کمزوری کا خوف لاحق رہتا تھا۔چین اور امریکا کا مقابلہ سرد جنگ سے بالکل مختلف ہے۔دونوں ممالک کی مسلح افواج کہیں بھی ایک دوسرے کے سامنے موجود نہیں ہیں۔اگرچہ تائیوان اور شمالی کوریا تناؤ کا مرکز ہیں اور دونوں تنازعات دہائیوں سے جاری ہیں لیکن چین اور امریکا کے درمیان دشمنی کا مرکز جنوب مشرقی ایشیا بنے گا۔اس خطے میں تنازع کی کوئی واضح شکل موجود نہ ہونے کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان مسابقت مزید پیچیدہ ہوجاتی ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک امریکا اور چین کو دو بڑی طاقتوں کے طور پر دیکھتے ہیں اور دونوں میں سے کسی ایک سے اتحاد چاہتے ہیں۔مثال کے طور پر میانمار میں حالیہ فوجی بغاوت کے خلاف احتجاج کرنے والوں نے جرنیلوں کی حمایت پر چین کے خلاف پلے کارڈ اٹھا رکھے ہیں جبکہ امریکا سے مداخلت کی اپیل بھی کی جارہی ہے۔امریکا اور چین سے تعلقات کے حوالے سے خطے کے ممالک دباؤ کا شکار ہیں۔2016ء میں فلپائن کے صدر نے امریکا سے الگ ہوکر چین سے اتحاد کا کھلے عام اعلان کیا تھا۔چین کا دعویٰ ہے کہ جنوبی بحیرہ چین کا پورا علاقہ اس کا ہے، جبکہ امریکا اس دعوے کو مسترد کرتا ہے تو خطے کا سب سے اہم اتحاد آسیان ناراض ہوجاتا ہے، چین اس اتحاد پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔

چین کیلئے جنوب مشرقی ایشیا کی اسٹریٹجک اہمیت کے پیش نظر کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگا۔یہ بالکل چین کی دہلیز ہے، تیل، دیگر خام مال چین منتقل کرنے اور تیار مال دنیا کو بھیجنے کا تجارتی راستہ۔چین مشرق میں جاپان، جنوبی کوریا اور تائیوان جیسے مضبوط امریکی اتحادیوں سے گھرا ہوا ہے جبکہ جنوب مشرقی ایشیا میں چین کیلئے حالات سازگار ہیں اور یہاں سے بیجنگ کو تجارتی اور فوجی مقاصد کیلئے بحیرہ ہند اور بحرالکاہل میں رسائی ملتی ہے۔صرف جنوب مشرقی ایشیا میں نمایاں طاقت بننے سے ہی چین اپنے دنیا سے کٹ جانے کا خوف دور کرسکتا ہے لیکن جنوب مشرقی ایشیا چین کیلئے صرف دوسرے ممالک تک جانے کا راستہ نہیں بلکہ یہ دنیا کا اہم علاقہ بھی ہے، اس وجہ سے بھی امریکا اور چین کشیدگی میں اضافہ ہوگا۔جنوب مشرقی ایشیا میں 70 کروڑ لوگ رہتے ہیں، جو یورپی یونین، لاطینی امریکا اور مشرق وسطیٰ سے بڑی آبادی ہے۔اس کی معیشت اگر یہ ایک ہی ملک ہوتا تو چین، امریکا اور بھارت کے بعد دنیا کی چوتھی معیشت ہوتی۔یہاں معاشی ترقی کی رفتار بھی کافی تیز ہے۔

ایک دہائی کے دوران انڈونیشیا اور ملائیشیا کی معیشت میں 5 سے 6 فیصد اضافہ ہوا۔اسی طرح فلپائن اور ویتنام کی معیشت 6 سے 7 فیصد تک بڑھ گئی۔خطے کے غریب ممالک جیسے میانمار اور کمبوڈیا بھی تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔چین سے مقابلہ کرنے والے سرمایہ کار جنوب مشرقی ایشیا کا انتخاب کر رہے ہیں، یہ خطہ مینوفیکچرنگ کا مرکز بن گیا ہے۔یہاں کے صارفین کی قوت خرید بڑھ چکی ہے، یہ خطہ اب دنیا بھر کیلئے قابل کشش بازار بن چکا ہے۔تجارتی اور جیو پولیٹیکل لحاظ سے جنوب مشرقی ایشیا ایک بہت بڑا انعام ہے اور دونوں حریفوں میں چین اس انعام کو زیادہ جیتنے لگا ہے۔

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کر رہا ہے۔اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہو رہا ہے، اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کرچکا ہے، جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ ”جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلا کر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں جس سے سرمایہ کاری کے معاشی فوائد کم ہوجاتے ہیں۔اس کے بعد بھی چین کسی بات پر ناراض ہوکر ان ممالک میں سرمایہ کاری اور تجارتی پابندیاں عائد کردیتا ہے، جس سے یہ ممالک عدم تحفظ کا شکار ہوجاتے ہیں۔چین کی فوجی طاقت سے بھی پڑوسی خوفزدہ ہیں۔اس نے بحیرہ جنوبی چین کے جزائر پر قبضہ کرلیا ہے اور اپنے قریب کے سمندر میں مچھلی پکڑنے اور تیل کی تلاش میں آنے والے پڑوسی ممالک کے جہازوں کو ہراساں کرتا ہے، جس کے نتیجے میں چین کے ویتنام سے انڈونیشیا تک تمام جنوب ایشیائی ممالک سے تعلقات کشیدہ ہوگئے ہیں۔

چین میانمار میں جمہوری حکومت کے خلاف لڑنے والوں جنگجوؤں سے تعلقات بھی رکھتا ہے، جبکہ ماضی میں بیجنگ خطے میں لڑنے والے گوریلوں کی حمایت کرتا رہا ہے۔اس طرح کے طرز عمل نے چین کو پورے خطے میں ناپسندیدہ بنادیا ہے۔اسی لیے ویتنام میں اکثر چین مخالف فسادات پھوٹ پڑتے ہیں۔سب سے زیادہ مسلم آبادی والے ملک انڈونیشیا میں اکثر غیر قانونی چینی باشندوں کی آمد اور چین کی مسلم اقلیت سے سلوک کو لیکر مظاہرے ہوتے رہتے ہیں۔یہاں تک کہ چھوٹے ملک لاؤس میں بھی، جہاں کمیونسٹ آمریت ہے، جہاں عوام کی مرضی کو سنا نہیں جاتا، وہاں بھی چینی تسلط کے خلاف کھلے عام بات کی جاتی ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ممالک اقتصادی نتائج کے خوف سے چین پر کھلے عام تنقید نہیں کرسکتے، لیکن وہ اپنے شہریوں کے خوف سے بیجنگ کے ساتھ محتاط رہتے ہیں۔چین کی جنوب مشرقی ایشیا میں تسلط قائم کرنے کی کوشش کی کامیابی کا امکان کم ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ریاستیں اپنے خوشحال پڑوسی کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری روابط ختم نہیں کرنا چاہتیں لیکن وہ بھی وہی چاہتی ہیں، جو امریکا چاہتا ہے یعنی امن واستحکام اور اصولوں پر مبنی طریقہ، جس میں طاقت کے استعمال کے ذریعے چین تسلط حاصل نہیں کرسکتا۔جنوب مشرقی ایشیائی خطے کے بڑے ممالک بھی ابھی دیکھ رہے ہیں کہ اپنے داؤ پیچ لگا کر کیا حاصل کرسکتے ہیں۔اس خطے کو چین کے تسلط سے بچانے کیلئے امریکا کو چاہیے کہ وہ چینی اثر و رسوخ کا متبادل فراہم کرے اور ان ممالک کو اپنے آپشن کھلے رکھنے کیلئے تیار کرے۔جس کیلئے ایک علاقائی اتحاد بھی قائم کیا جاسکتا ہے کیونکہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے مابین تجارت اور سرمایہ کاری چین سے ہونے والے کاروبار سے کہیں زیادہ ہے۔ایک اور طریقہ کار دوسرے ایشیائی ممالک جیسے جاپان اور جنوبی کوریا کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرنا ہے۔اس حوالے سے آسیان نے درست راستہ اختیار کیا ہے“۔

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ”سی پیک“ کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کر رہا ہے۔خود امریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کے خلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

بشکریہ
Bittertruth.com

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کر رہا ہے۔اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہو رہا ہے، اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کرچکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ ”جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔ چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلا کر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں

باقیات

101

مکمل کی جاچکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تجویز کے لئے ورکارز مینی کوائف اور بنیادی تفصیلات اس وقت جمع کی جارہی ہیں۔ اب تک مرکزی حکومت نے مجوزہ منصوبے کے لئے کوئی فنڈز منظور یا جاری نہیں کئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے پی ڈی اے ماسٹر پلان۔ **2000** کی نظر ثانی کے حوالے سے کہا کہ محکمہ سیاحت نے پتنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی سمیت مختلف ترقیاتی اتھارٹیوں کے لئے ماسٹر پلانوں کی جامع نظر ثانی اور تیاری کا عمل شروع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد تیزی سے بڑھتی ہوئی شہری آبادی، جدید بنیادی ڈھانچے کی ضروریات اور دیرپا مقامی ترقی کے مسائل حل کرنا ہے۔ اس کے علاوہ زمین کے استعمال کو بہتر بنانے، عوامی سہولیات میں بہتری اور طویل مدتی ترقی کے لئے ایک واضح روڈ میپ تشکیل دینا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان کو مطلع کیا ماسٹر پلان کی تیاری کے لئے کسی کنسلٹنسی ایجنسی کی خدمات حاصل کرنے کی خاطر 'درخواست برائے تجویز' جاری کی گئی ہے جسے حکومت کی تشکیل کردہ سٹیرنگ کمیٹی نے حتمی شکل دی تھی۔ انہوں نے پہاڑی علاقوں کے تعمیراتی معیارات کے بارے میں کہا کہ ماسٹر پلانوں کی تیاری یا نظر ثانی کے دوران ان معیارات کی جہاں ضرورت ہو نظر ثانی کی جائے گی اور اس عمل میں مقامی جغرافیائی حالات، ارضیاتی اور ساختی تحفظ کے پہلوؤں، ماحولیاتی حساسیت، علاقے کی گنجائش، بنیادی ڈھانچے کی ضروریات اور سیاحتی امکانات کو مدنظر رکھا جائے گا۔ انہوں نے پی ڈی اے کی حدود میں کمرشل عمارتوں کے لئے بی او بی اے کے ضوابط میں مجوزہ ترمیم کے حوالے سے کہا کہ تعمیراتی اصولوں، زوننگ کے قواعد، زمین کے استعمال کی درجہ بندی یا منصوبہ بندی کے دیگر پیرامیٹرز میں کسی بھی قسم کی تبدیلی پر، شراکت داروں کے ساتھ مشاورت اور مناسب جائزے کے بعد رائج قوانین، قواعد اور قابل اطلاق منصوبہ بندی و تعمیراتی ضوابط کے مطابق غور کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ پتنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (پی ڈی اے) کی حدود میں 'یونیفائیڈ بلڈنگ بائی لاز، **2021**' کا نفاذ پہلے ہی کیا جاچکا ہے

102

باعث ایوان میں کچھ دیر تک شدید شور شرابہ جاری رہا۔ اس دوران 'کشمیر ہمارا ہے' اور 'سارا کشمیر ہمارا ہے' جیسے نعرے بھی سنائی دیئے، جبکہ کانگریس رکن نظام الدین بٹ بھی احتجاج کے دوران ایوان کے وسط میں آگئے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں جمعہ کے روز اس وقت ہنگامہ برپا ہو گیا جب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی زیر انتظام علاقے کو مکمل ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کرنے والی ایک قرارداد پیش کی۔ اس قرارداد میں **2000** کی متنازعہ خودمختاری کی قرارداد کا خصوصی حوالہ دیا گیا، جس پر بی جے پی کے قانون سازوں نے شدید اعتراضات اٹھائے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے غور وخوض کے لیے پیش کی گئی اس قرارداد میں کہا گیا ہے کہ **26** جون **2000** اور **6** نومبر **2024** کو اسمبلی کی جانب سے منظور کی گئی قراردادوں کے علاوہ، ایوان حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ جموں وکشمیر کو فوری اور ہنگامی بنیادوں پر مکمل ریاستی حیثیت بحال کی جائے اور یہ قرارداد مرکزی حکومت کو بھیجی جائے۔ قرارداد پیش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی حکومت کو اس کے سابقہ یقین دہانیوں کی یاددلائی کہ حلقہ بندیوں اور انتخابات کے بعد ریاستی حیثیت بحال کر دی جائے گی، اور کہا کہ اب تیسرا مرحلہ (ریاستی حیثیت کی بحالی) باقی ہے۔ قرارداد میں مزید کہا گیا ہے کہ اسے حکومت ہند کو بھی ارسال کیا جائے۔ قرارداد پر بحث کے دوران پیدا ہونے والی کشیدگی کے باعث ایوان کی کارروائی میں ایک مرتبہ پھر خلل پڑا اور حکمراں و اپوزیشن ارکان ایک دوسرے کے مقابل نعرے بازی کرتے رہے۔ اس دوران 'کشمیر ہمارا ہے' اور 'سارا کشمیر ہمارا ہے' جیسے نعرے بھی سنائی دیئے، جبکہ کانگریس رکن نظام الدین خان بھی احتجاج کے دوران ایوان کے وسط میں آگئے۔ بی جے پی کے ارکان نے ایوان میں خودمختاری کے مسئلے کو دوبارہ اٹھانے کے جواز پر سوال اٹھائے، ہنگامہ کیا، نعرے بازی کی اور کارروائی میں خلل ڈالا۔ تاہم، نیشنل کانفرنس کے ارکان نے اس اقدام کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی ان حقوق کے حصول کے لیے کوششیں جاری رکھے گی جنہیں وہ جموں وکشمیر کے حقوق قرار دیتی ہے۔ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا اجلاس ایوان میں ہنگامے کے باعث **30** منٹ کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ نیشنل کانفرنس نے **2024** کے اسمبلی انتخابات کے لیے اپنے منشور میں سیاسی وعدوں کے حصے کے طور پر **2000** کی خودمختاری والی قرارداد پر عمل درآمد کو بھی شامل کیا تھا۔

103

کشیدہ ہوگیا اور کارروائی متاثر ہوئی۔ احتجاج کرنے والے ارکان نے ''دیش کے ٹکڑے ہم نہیں ہونے دیں گے'' کے نعرے بھی لگائے۔ بی جے پی ارکان نے حکومت کے خلاف ''بجلی پانی جو دے نہ سکی، وہ سرکار نکمی ہے'' کا نعرہ بھی بلند کیا اور ریاستی درجہ سے متعلق قرارداد پر اپنے اعتراضات کا اظہار کیا۔ شدید ہنگامہ آرائی کے دوران بی جے پی کے ممبر اسمبلی رندھاوا نے ایوان کے ایک جانب سے گزرنے کی کوشش کی، تاہم صورتحال کے پیش نظر مارشلز نے انہیں ایوان سے باہر نکال دیا۔ اس دوران بی جے پی ارکان کی جانب سے احتجاج اور نعرے بازی جاری رہی۔ مسلسل ہنگامہ آرائی کے باعث ایوان کی کارروائی معمول کے مطابق آگے نہیں بڑھ سکی۔ بعد ازاں اسپیکر نے جاری احتجاج کے پیش نظر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی کارروائی سوموار تک ملتوی کر دی۔ یہ ہنگامہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے جموں وکشمیر کا مکمل ریاستی درجہ بحال کرنے کے مطالبے پر مبنی قرارداد پیش کئے جانے کے بعد پیدا ہوا۔ قرارداد میں **26** جون **2000** کو منظور کی گئی خودمختاری کی قرارداد اور **6** نومبر **2024** کو منظور کی گئی قرارداد کا حوالہ بھی شامل ہے، جس پر بی جے پی ارکان نے سخت اعتراضات کا اظہار کیا تھا۔

104

حالیہ دفاعی سرگرمیوں میں بھی فوج کی آپریشنل تیاری، ٹیکنالوجی کے استعمال، تربیت اور مقامی سطح پر دفاعی صلاحیتوں کی ترقی کو اہمیت دی گئی ہے۔ جنرل دھیرج سیٹھ نے تعینات فوجی اہلکاروں سے ملاقات بھی کی اور مشکل جغرافیائی و موسمی حالات میں فرائض انجام دینے والے جوانوں اور افسران کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور عزم کو سراہا۔ ان کا یہ دورہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب کنٹرول لائن پر فوج مسلسل نگرانی اور آپریشنل تیاری برقرار رکھے ہوئے ہے۔ دورے کے دوران فوج کی مستقبل کی ضروریات اور صلاحیتوں میں اضافے سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا گیا۔ فوج کی حالیہ پالیسی میں جدید ٹیکنالوجی، ڈرونز، انسداد ڈرون نظام، انٹیلی جنس پر مبنی آپریشنز اور ملٹی ڈومین آپریشنز پر توجہ بڑھائی جارہی ہے۔

105

ہدایت کی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں اُس وقت ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی جب کانگریس ارکان نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے نعرہ بازی کی۔ ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی کانگریس ارکان نظام الدین بٹ، عرفان حفیظ لون اور افتخار احمد اپنی نشستوں سے کھڑے ہوگئے اور چیف الیکشن کمشنر کے خلاف نعرے لگائے۔ ارکان نے ووٹ کا تحفظ کرو، جمہوریت کو بچاؤ اور منصفانہ انتخابات کے بغیر جمہوریت نہیں کے نعرے بلند کئے اور بینر بھی اٹھائے۔ عرفان حفیظ لون نے کہا کہ یہ جمہوریت پر حملہ ہے جبکہ نظام الدین بٹ نے اسپیکر عبدالرحیم راتھر سے مطالبہ کیا کہ کانگریس ارکان کو اپنا موقف پیش کرنے کا موقعہ دیا جائے تاہم اسپیکر نے اجازت نہیں دی اور انہیں اپنی نشستوں پر بیٹھنے کی ہدایت کی۔ احتجاج کرتے ہوئے کانگریس ارکان نے ایوان کے ویل میں جانے کی کوشش کی جس پر اسپیکر نے کارروائی کی وارننگ دی۔ ارکان نے چیف الیکشن کمشنر سے استعفیٰ اور ان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ اسپیکر نے احتجاج کرنے والے ارکان سے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا ''ہمارے کنٹرول میں نہیں ہے''۔ بعد ازاں کانگریس ارکان اپنی نشستوں پر واپس آگئے اور سوالیہ وقفے کی کارروائی جاری رہی۔ یہ احتجاج ایک رپورٹ کے بعد سامنے آیا ہے جس کے مطابق الیکشن کمشنروں سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی نے گزشتہ **10** ماہ کے دوران کم ازکم **14** مرتبہ بعض فیصلوں اور احکامات پر ریکارڈ پر اعتراضات درج کیے تھے۔ رپورٹ کے مطابق ان اعتراضات میں ووٹر رجسٹریشن کے فارم **6** میں تبدیلی، ووٹر فہرستوں میں ناموں کے اندراج و اخراج اور انتخابی فہرست کے ڈیٹا بیس پر مرکزی کنٹرول جیسے معاملات شامل تھے۔ اس معاملے پر الیکشن کمیشن نے بدھ کو کہا تھا کہ کسی بھی ادارے میں غور وخوض کے دوران مختلف آرا اور مشاہدات سامنے آنا معمول کی بات ہے اور کمیشن کے تمام احکامات کو مکمل قانونی منظوری حاصل ہے اور وہ مقررہ قانونی طریقہ کار کے مطابق جاری کیے جاتے ہیں۔

106

قرضے ادا نہیں ہوسکتے۔ بھارتی نمائندے نے پاکستان کی جانب سے جموں وکشمیر اور دیگر معاملات پر اٹھائے گئے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو اپنے عوام کے مفاد میں ترقی اور معاشی استحکام کو ترجیح دینی چاہیے۔ تیاگی کے مطابق پاکستان دوسروں کے علاقوں کی خواہش رکھنے یا دہشت گردی برآمد کرنے کے بجائے اپنی اقتصادی صورتحال بہتر بنانے پر توجہ دے۔ 'کشتیج تیاگی نے کہا' پاکستان اپنے عوام کی بہتر خدمت اس طرح کرسکتا ہے کہ وہ ترقی پر توجہ دے، نہ کہ دوسروں کے علاقوں پر نظر رکھے یا دہشت گردی برآمد کرے، کیونکہ نہ یہ اقدامات اور نہ ہی کونسل میں اس کی ڈرامہ بازی اس کے قرضے چکانے میں مدد دے سکتی ہے۔'' بھارتی نمائندے نے پاکستان کے زیر انتظام جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے وہاں احتجاج، شہری ہلاکتوں، طلبہ کی گرفتاریوں اور خوراک، ایندھن و ادویات کی مبینہ قلت کے معاملات بھی اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ کونسل میں گزشتہ ہفتے ان معاملات کا ذکر کئے جانے پر پاکستان کی جانب سے بنیادی اعتراضات اٹھائے گئے تھے۔ تیاگی نے کہا کہ اگر اس کونسل میں کسی ملک کو انسانی حقوق کے حوالے سے مکمل جانچ پڑتال کا سامنا کرنا چاہیے تو وہ پاکستان ہے۔ انہوں نے پاکستان پر اپنے زیر انتظام علاقوں میں شہریوں کے خلاف کارروائیوں سے متعلق الزامات کا حوالہ دیتے ہوئے اسلام آباد کے طرز عمل پر سوال اٹھایا۔ بھارتی سفارت کار نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں جموں وکشمیر سے متعلق نئی دہلی کے موقف کو بھی دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے مطابق جموں وکشمیر ملک کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ ہے اور پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ ان علاقوں سے دستبردار ہو جنہیں بھارت پاکستان کے زیر قبضہ قرار دیتا ہے۔ تیاگی نے پاکستان پر سرحد پار دہشت گردی کی حمایت کے الزامات بھی عائد کئے اور کہا کہ مبینہ طور پر پاکستان کی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد گروہوں نے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے کشمیریوں کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے **1990** میں کشمیری پنڈتوں کی نقل مکانی کا بھی حوالہ دیا۔ بھارتی نمائندے نے پاکستان میں اقلیتوں کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے ہندوؤں، سکھوں اور عیسائیوں سمیت مختلف مذہبی گروہوں کے حوالے سے مبینہ امتیازی سلوک اور تشدد کے واقعات پر بھی تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے پاکستان میں شیعہ، احمدیہ، اسماعیلی اور ہزارہ برادریوں کو درپیش مسائل کا بھی حوالہ دیا۔

107

مجوزہ ایم ڈی آر پر تنقید کے بعد دی۔ انہوں نے کہا کہ ایم ڈی آر ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام کے اندر عائد کیا جانے والا ایک چارج ہے، جسے یو پی آئی لین دین کی سہولت فراہم کرنے والے ادارے وصول کرتے ہیں۔ نرملا سیتارمن نے ایک بیان میں کہا'' یہ ٹیکس نہیں ہے، یہ سیس نہیں ہے اور نہ ہی سرچارج ہے۔ اس کی وصولی بھارت کے کنسولیڈیٹڈ فنڈ میں نہیں جائے گی۔'' انہوں نے وضاحت کی کہ مجوزہ ایم ڈی آر کی وصولی ڈیجیٹل ادائیگیوں کے ماحولیاتی نظام سے وابستہ مختلف اداروں کے ذریعے کی جائے گی۔ ان میں ادائیگی کی خدمات فراہم کرنے والے ادارے، مرچنٹ کا بینک اور یو پی آئی نظام میں شامل دیگر متعلقہ ادارے شامل ہیں۔ وزیر خزانہ کے مطابق یہ چارج حکومت کی جانب سے عائد کردہ ٹیکس یا محصول نہیں بلکہ ڈیجیٹل ادائیگی کے پورے نظام میں خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے درمیان مالی انتظام کا حصہ ہے۔ سیتارمن نے زور دیا کہ مجوزہ ایم ڈی آر کو ٹیکس، سیس یا سرچارج کے طور پر پیش کرنا درست نہیں، کیونکہ اس کی وصولی براہ راست سرکاری خزانے میں منتقل نہیں ہوگی بلکہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام میں شامل متعلقہ اداروں کے درمیان رہے گی۔

108

شہری رسد اور امور صارفین کے **AePDS** ڈیٹا بیس کے ذریعے کی گئی ہے۔ حکومتی حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ دوہرے دعووں یا نااہل افراد کی جانب سے فوائد کے حصول کو روکنے کے لیے مناسب حفاظتی اقدامات کیے جائیں گے۔ جاری کردہ گورنمنٹ آرڈر نمبر کے مطابق یہ اسکیم **4** سال کی مدت تک نافذ رہے گی، جبکہ اس کے نفاذ کے تفصیلی طریقہ کار کا اعلان مجاز اتھارٹی کی جانب سے جانچ پڑتال اور منظوری کے بعد الگ سے کیا جائے گا۔ یہ حکم نامہ سوربھ بھگت آئی اے ایس، کمشنر سیکریٹری برائے حکومت، محکمہ خوراک، شہری رسد اور امور صارفین، جموں وکشمیر کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔، جموں وکشمیر کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔

109

ممبران کے پاس جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ چھین لینے یا سٹیٹ ہڈ کی بحالی کا مطالبہ کرنے والوں کو جواب دینے کے لئے کوئی دلیل نہیں ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے ممبران اسمبلی کی جانب سے سٹیٹ ہڈ کی بحالی کے خاطر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے ریزولیشن لانے کے خلاف ہنگامہ آرائی شور شرابہ نعرہ بازی واک آوٹ کو بے معنی اور وقت ضائع کرنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے سجاد غنی لون نے کہا کہ جموں وکشمیر بھارت کا ناقابل تنسیخ حصہ ہے لیکن اسکے پیچھے دلیل ہے کہ **1947** میں جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ معاہدے کئے گئے انہیں یقین دلایا گیا تاہم وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ نئی دہلی نے اپنی یقین دہانیوں اور معاہدوں سے انکار کرنا بھی شروع کردیا۔ ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی نے کہا کہ اندرونی خودمختاری یا دیگر معاہدے جو نئی دہلی کے ساتھ ہوئے ہے وہ آئینی قانونی طور پر جائز ہے اور نئی دہلی کو اپنے معاہدوں اور اپنے وعدوں کا پاس کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا ان ہی معاہدوں کی بنیاد پر جموں وکشمیر بھارت کا حصہ بن گیا ہے۔ انہوں نے سٹیٹ ہڈ **370-35 A** کی بحالی کو جموں وکشمیر کے لئے لازمی قرار دیتے ہوئے کہا این سی کے ساتھ سیاسی طور پر اختلاف ہوسکتا ہے نظریات کا فرق ہے لیکن جموں وکشمیر کے لئے سٹیٹ ہڈ اتنا ہی ضروری ہے جتنا مچھلی کے لئے پانی اور انسان کے لئے آکسیجن۔ ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی نے کہا ہم **370-35A** جموں وکشمیر کو ریاست کو درجہ دلانے کی بھرپور حمایت کرتے ہیں یہ جموں وکشمیر کے لوگوں کی عزت اور وقار کا معاملہ ہے۔

110

میں دوبارہ اسی قرارداد پر بحث کیوں کی جا رہی ہے؟'' اپوزیشن لیڈر نے کانگریس کے موقف پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے پارٹی سے دفعہ **370** اور خودمختاری کی قرارداد کے حوالے سے اپنا موقف واضح کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو واضح کرنا چاہیے کہ وہ موجودہ قرارداد کے ساتھ کھڑی ہے یا حکومت کے موقف کی حمایت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا'' کانگریس کو راہل گاندھی سے لے کر ریاستی کانگریس سربراہ تک اپنا موقف واضح کرنا چاہیے۔ کیا وہ اس قرارداد کے ساتھ ہیں؟ کیا وہ **1953** سے پہلے کی قرارداد کے ساتھ ہیں، دفعہ **370** سے متعلق قرارداد کے ساتھ ہیں یا حکومت کے ساتھ ہیں؟'' سنیل شرما نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے سابق سیاسی کردار کا حوالہ دیتے ہوئے بھی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ جب اٹل بہاری واجپائی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نے خودمختاری کی قرارداد کو مسترد کیا تھا،''

111

کا نام روشن کرنے کی ترغیب ملے گی۔ مہم کے دوران بہترین منصوبہ بندی، تکنیکی مہارت، جسمانی برداشت اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا گیا۔ اس کامیابی نے بلند پہاڑی علاقوں میں کوہ پیمائی کے میدان میں ملک کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا اور عالمی سطح پر ہندوستان کی موجودگی کو مزید نمایاں کیا۔ یہ مہم بلند ترین سرحدی علاقوں میں مہم جوئی اور تلاش کے جذبے کو فروغ دینے اور مستقبل کی نسلوں کو کوہ پیمائی کی جانب راغب کرنے کے مقصد سے منعقد کی گئی تھی۔ پرچم واپسی کی تقریب نئی دہلی کے کارتویہ بھون۔**2** میں منعقد ہوئی، جس میں وزیر دفاع کے علاوہ دفاعی سیکریٹری راجیش کمار سنگھ اور وزارت دفاع کے دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ
عنوان: درخواست منجانب گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بابت کرانے تصدیق
Muzamil Beigh W/O Reyaz Afzal Beigh D/O Ab. Hamid Beigh
بغرض One and the same person certificate

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ سائلہ موضع شالہ ٹینگ میں رہائش پذیر ہے اور اس وقت نام کی درستی بذریعہ محکمہ تعلیم کرانے کی خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب سید ارشاد حسین پسر سید اکبر ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن
نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود سید میسم

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود سید میسم مورخہ 06/05/2013 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب بلال احمد آہنگر ولد خضر محمد آہنگر ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن
نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود عرفت جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود عرفت جان مورخہ 25/09/2016 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب سید اعجاز منظور پسر سید منظور ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن
نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور مورخہ 02/04/1966 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب [illegible] (باگر پورہ) تحصیل پٹن
نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق [illegible]

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع باگر پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ [illegible] مورخہ 08/05/2013، 19/03/2011، 05/03/2016، 29/09/2019 [illegible] DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL
HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

Gist of e-tender
e-NIT No :M&HDS/TS/2026-27/61/e-tendering,
Dated :25.09.2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited on percentage basis from registered/reputed/experienced firms with J&K State Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work.:

Name of Work	Est. Cost In rupees	Cost of T/Doc. in rupees	TS No	Earnest Money
Rate Contract For Refilling Of Various Types Of Fire Extinguishers Installed At GMC Srinagar And Its Associated Hospitals For The Year 2026-27	7,652	300	MHED/K/TS/56 Dated:-29.07.2026	2 % of the estimated cost

AA Accorded Vide No:07-MCS OF 2026 Dated:-23.04.2026
Position of Funds:-Available with intending Department

1. Downloading of Bids -:The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q.(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen from the departmental website www.jktenders.gov.in from 25.09.2026)18.00hrs(and can be downloaded from 25.09.2026)18.00hrs(
2. Uploading: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above web site 25.09.2026)18.00hrs(to 03.10.2026) 13:00hrs (in two (02 (covers.
3. Opening of Bids -:The bids received upto due date and time shall be opened on 03.10.2026 at 15.00)hrs(

No: M&HDS/TS/4155-59 Dated:25.09.2026

Sd/-Executive Engineer,
M&HD, Srinagar

DIPK No: 6097/26

HealthMedical Education Department
GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, ANANTNAG
College Campus, Dialgam Anantnag J&K-192210

Subject: Provisional Merit List of candidates for the post of Medical Officer(ATF & (Clinical Psychologist/Counsellor(ATF(on contractual basis for Addiction Treatment Facility(ATF(Centre, GMC Anantnag.

Ref: Adv. Notice No. 09GMCA of 2026, Dated: 21-05-2026.

NOTIFICATION

Whereas, Government Medical College, Anantnag advertised the vacant posts of Medical Officer(ATF, (Clinical Psychologist/Counsellor(ATF(and Nurse(ATF(on contractual basis for Addiction Treatment Facility(ATF(Centre, GMC Anantnag, vide Advertisement Notice No. 09GMCA of 2026, Dated: 21-05-2026;
Whereas, the written test for the above-mentioned posts was conducted on 17-08-2026at Main Campus, Dialgam, Government Medical College, Anantnag;
Whereas, the provisional merit lists in respect of the posts of Clinical Psychologist/Counsellor and Medical Officer have been received in this office;
Now, therefore, the provisional merit lists in respect of the candidates in respect of the posts of Clinical Psychologist/Counsellor and Medical Officer are hereby notified and enclosed as Annexure"A,"and Annexure"B,"respectively, to this Notification.
The provisional merit list in respect of the post of Nurse(ATF(shall be notified separately.
NOTE: The representations/objections, if any, with regard to the notified merit lists shall be submitted in writing to the Office of Principal, Govt. Medical College, Anantnag (Main Campus Dialgam(within three (03 (working days from the date of issuance of this notification. No representation/objection received after the stipulated period shall be entertained.

Prof.(Dr) Junaid S Wani,
Principal,
Govt. Medical College Anantnag.

Annexure A"
Counsellor/Clinical Psychologist(ATF)

S. No.	Roll No.	Marks	Percentage	Rank
1.	2515	33	66	1
2.	2513	30	60	2
3.	2512	27	54	3

Annexure B"
Medical Officer(ATF)

S. No.	Roll No.	Marks	Percentage	Rank
1.	2490	39	78	1
2.	2506	39	78	1
3.	2500	30	60	2
4.	2498	28	56	3
5.	2493	26	52	4
6.	2504	26	52	4
7.	2509	25	50	5
8.	2503	19	38	6
9.	2508	19	38	6
10.	2495	18	36	7
11.	2492	15	30	8

DIPK No: 6073/26

چہرے کی تازگی و شادابی اب مشکل نہیں!

غذا کے ساتھ ساتھ روزمرہ کے معمولات اور ذہنی کیفیات کا آپ کے حُسن سے براہ راست تعلق

نئی دہلی (ایم این این): شادابی برقرار رکھنے کے لیے محض میک اپ یا فیشل وغیرہ کافی نہیں۔ خوب صورتی برقرار رکھنے کے لیے جسمانی صحت کا مکمل خیال رکھنا ضروری ہے۔ غذا کے ساتھ ساتھ روزمرہ معمولات اور ذہنی کیفیات، ان سب کا حسن و خوبصورتی سے براہ راست تعلق ہے۔ اس لیے جہاں خوب صورت نظر آنے کے لیے کئی جتن کیے جاتے ہیں، ذرا روزمرہ کے معمولات کا بھی جائزہ لے لیا جائے۔

درج ذیل چند باتوں کا خیال رکھتے ہوئے نا صرف حسن کو برقرار رکھا جا سکتا ہے بلکہ ان سے جسمانی صحت برقرار رکھنے میں بھی مدد حاصل ہو سکتی ہے۔

وٹامن سے بھرپور غذا

غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ غذا میں وٹامنز کا متواتر استعمال کیا جائے۔ وٹامنز کو روزانہ سپلیمنٹ کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

غذا میں وٹامن کا شامل ہونا ضروری ہے۔

مختلف وٹامنز جلد، ناخن اور بالوں کی خوب صورتی برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ مثلاً وٹامن بی جلد اور بالوں کو صحت مند بنانے میں مددگار ہے، وٹامن بی ٹو جلد کی چکنائی متوازن حد تک رکھنے کے ساتھ ناخن کو مضبوط بناتا ہے، وٹامن سی جلد میں آکسیجن کی مقدار بڑھانے میں مدد دیتا ہے۔ وٹامن ڈی، ای ایف بھی جسمانی صحت کے لیے ضروری ہیں۔ تازہ پھل اور سبزیوں، گوشت، دالوں اور مختلف غذائی اجزاء میں پائے جانے والے وٹامنز نا صرف صحت مند بناتے ہیں بلکہ ساتھ ہی جلد کی تر و تازگی، بالوں اور ناخنوں کی مضبوطی، خوب صورتی میں بھی اضافے کا ذریعے بنتے ہیں۔

غذا میں تازہ سبزیوں اور موسمی پھلوں کا استعمال بڑھائیں پھل اور سبزیوں کے اندر فائٹو کیمیکل ہوتے ہیں، جو سپلیمنٹ سے حاصل نہیں ہوتے۔ یہ فائٹو کیمیکل جسم میں کولیسٹرول کی مقدار کو گھٹانے میں مدد دیتے ہیں اور فاضل مادوں کا اخراج کرتے ہیں۔ یہ قوت مدافعت بڑھانے کے علاوہ عمر کے اثرات کم کرنے میں بھی مدد دیتے ہیں، جس سے جسم توانا اور جوان محسوس ہوتا ہے۔

روزانہ کم سے کم آٹھ گلاس پانی پینا چاہیے

جلد اور جسم کو صحت مند رکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ پانی کا زیادہ استعمال رکھا جائے۔ پانی جسم سے فاضل مادوں کے اخراج اور جلد کو چمک دار بنانے میں مدد دیتا ہے لیکن کافی، سوڈا، کیفین اور چائے کا بے دریغ استعمال جسم اور جلد کے اندر پانی کی کمی پیدا کر دیتا ہے۔

غیر سیر شدہ چکنائی کا استعمال

چکنائی جسم اور جلد کے لیے ضروری ہے لیکن یہ جن اجزاء سے حاصل کی جائے ان میں کولیسٹرول کی مقدار زیادہ نہ ہو یعنی حیوانی چکنائی یا سیر شدہ چکنائی کا بے دریغ استعمال نہ کیا جائے۔

اس کے بجائے غیر سیر شدہ چکنائی جو کہ نباتات سے حاصل ہوتی ہے جیسے زیتون کا تیل، کارن آئل، سورج مکھی کا آئل یا بنولے کا تیل روزانہ استعمال کریں۔ ان ذرائع سے حاصل ہونے والی چکنائی بالوں کو نرم اور جلد کو چمک دار بناتی ہے، ان میں کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے، اس لیے وزن بڑھے بغیر جسم کی چکنائی کی ضرورت بھی پوری ہو جاتی ہیں۔

ورزش

روزانہ کی ہلکی پھلکی ورزش یا چہل قدمی دوران خون کو بڑھاتی ہے اور خون میں آکسیجن شامل ہونے میں مدد دیتی ہے، جس سے جسم صحت مند اور چاق چوبند رہتا ہے۔ کم سے کم ہفتے میں تین دن بیس منٹ کی جانے والی ورزش صحت مند بنانے میں مفید ہے۔

دھوپ سے بچاؤ کا اہتمام کریں

سورج سے نکلنے والی الٹراوائلٹ شعاعیں جلد اور بالوں کے لیے نقصان دہ ہیں۔ جلد کو چھائیوں، جھریوں اور تلوں سے محفوظ رکھنے کے لیے دھوپ میں نکلنے سے پہلے کسی اچھی سن پروٹیکشن کریم یا معیاری سن بلاک کا استعمال کیا جائے۔

سر کے بالوں کو اسکارف سے ڈھکا جائے اور آنکھوں پر دھوپ کا چشمہ لگایا جائے تا کہ بال اور آنکھیں دھوپ کے اثرات سے محفوظ رہیں۔ گرمی کے دنوں میں خاص طور پر صبح دس بجے سے دو پہر تین بجے تک کی دھوپ میں احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔

نیند پوری کریں

رات کی بھرپور نیند خوب صورتی نکھارنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

نیند کی کمی جلد کو کم ہلا دیتی ہے۔ اس کی وجہ سے جلد بے رونق اور بدنما نظر آتی ہے اور آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں، پپوٹوں پر سوجن آ جاتی ہے جس سے چہرہ کی تازگی متاثر ہوتی ہے۔ کم خوابی کی وجہ سے آنکھوں میں سرخی بھی آ جاتی ہے اور بعض مرتبہ تو دیکھنے والوں کو آشوب چشم کا گمان ہوتا ہے۔ اس لیے دن رات میں آرام کا وقت ضرور نکالیں۔

مسکرائیں اور زندگی کا لطف اٹھائیں

پریشانیوں کو ذہن سے جھٹک دیں۔ ماضی کے ناخوش گوار لمحوں اور ناکامیوں کو نظر انداز کر کے پرسکون رہ کر مستقبل کے بارے میں مثبت منصوبہ بندی کی جائے۔ دوستوں اور گھر والوں کے ساتھ وقت گزارا جائے۔

سردی کے پھل فوائد سے بھرپور

نئی دہلی (ایم این این): کئی قسم کے پھل پیدا ہوتے ہیں جیسے کینو، مسمی، نارنگی، فروٹر وغیرہ۔ ان کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ یہ پھل وٹامن سی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ عموماً لوگوں کو سردی میں ترش اور کھٹی چیزیں کچھ زیادہ ہی کھٹی محسوس ہوتی ہیں اس کی وجہ موسم کی خنکی ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ سرد موسم میں ترش پھل کھانا نقصان دہ ہوتا ہے حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ جو پھل خاص سردیوں میں ہوتے ہیں وہ انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہوں۔ سردی میں ہمیں وٹامن سی کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لئے رب العالمین نے اس موسم میں ایسے پھل اور سبزیاں پیدا کیں جو وٹامن سی سے بھرپور ہوں۔ وٹامن سی ہمارے جسم میں موجود پانی اور خون میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ ہمارے بالوں اور جلد کی نشوونما خوب کرتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق وٹامن سی فالج کے مریضوں کی صحت کی طرف بحالی میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔ اسی طرح بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے اور اس کو متوازن رکھنے میں مددگار ہے۔ کولیسٹرول، اعصابی تناؤ، ہڈیوں اور ناخنوں کی کمزوری، الرجی اور خشک جلد سے بچاؤ میں وٹامن سی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دل کی بیماریوں سے بچاؤ میں وٹامن سی معاون ہے۔ سردی کے موسم میں نزلہ زکام ایک عام بیماری تصور کی جاتی ہے، وٹامن سی کے معتدل استعمال سے نزلہ زکام سے بچا جا سکتا ہے اور سرد موسم سے لطف اٹھا سکتے ہیں۔ جس طرح ہر چیز کے فائدے بھی ہوتے ہیں اسی طرح نقصانات بھی ہوتے ہیں۔ وٹامن سی کو بھی اعتدال میں رہ کر استعمال کرنا چاہیے۔ ماہرین عموماً ایک دن میں 75 سے 90 ملی گرام وٹامن سی استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ کینو موسم سرما کا خاص پھل ہے۔ اس میں 85 فیصد کیلوریز ہوتی ہیں۔ اس میں کولیسٹرول کی مقدار نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ دن میں کم از کم دو کینو کے استعمال سے نہ صرف آپ کی غذائی ضرورت پوری ہو سکتی ہے بلکہ کمزور جسم والے افراد اور بچوں میں بھوک کی اشتہا بڑھانے کا بہترین ٹوٹکا ہے۔ کینو کے متواتر استعمال سے قوت مدافعت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ کینو کے استعمال سے فربہی مائل افراد اپنے وزن پر قابو پا سکتے ہیں۔ شوگر کے مریض اپنا انسولین لیول بڑھا سکتے ہیں۔

دل کی بیماریوں سے بچیں

صحتمند طرزِ زندگی اپنا کر انسان مستقبل میں ہونے والی دل کی بیماریوں سے بچ سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): اپنا کر انسان مستقبل میں ہونے والی دل کی بیماریوں سے بچ سکتا ہے۔ جنوبی ایشیائی ممالک میں دل کے امراض کی شرح تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے۔ ترقی پذیر ممالک کی 40 فیصد عوام میں تمباکو کے استعمال اور سگریٹ نوشی کی وبا عام ہے دل کی بیماریوں کی سب سے بڑی وجہ بھی سگریٹ نوشی اور تمباکو کا استعمال ہے۔ تمباکو نوشی دل کی Arteries کو سکڑنا شروع کر دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے Atherosclerosis نامی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے دل کے اٹیک کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ تمباکو اور سگریٹ نوشی ترک کرنے کے بعد نا صرف آپ دل کی بیماریوں سے بچتے ہیں بلکہ آپ منہ، غذا کی نالی، گلے، گردے، مثانے اور پھیپھڑوں کے کینسر سے بھی بچ جاتے ہیں۔ ہفتے میں چار سے پانچ دن 30 منٹ کی جسمانی ورزش کو معمول بنا لیں۔ اس طرح آپ نہ صرف دل کی بیماریوں سے بچیں گے بلکہ ہائی بلڈ پریشر، ہائی کولیسٹرول اور ذیابیطس کے امکانات بھی کم ہو جائیں گے کھانے پینے میں احتیاط بھی دل کی بیماریوں سے بچاتی ہے۔ تازہ پھلوں اور سبزیوں پر مشتمل خوراک، لو فیٹ پروٹین اور مچھلی کا غذا میں شامل ہونا ضروری ہے۔ ہری سبزیاں بھی لازمی اپنی خوراک میں شامل کریں۔ یہ آپ کو کینسر اور شوگر سے بچاتی ہیں۔ شوگر کا مرض بھی انسان کو دل کی بیماری کے قریب کر دیتا ہے۔ شوگر ہی کی وجہ سے گردے فیل ہونا، آنکھوں کا اندھا پن اور دوسری بیماریاں بھی جنم لیتی ہیں۔ شوگر کے مرض کی علامات میں پیشاب کا بار بار آنا، وزن میں کمی ہونا اور زیادہ پیاس لگنا شامل ہے۔ اگر یہ علامات ہیں تو فوری ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اس طرح مرض زیادہ بڑھ نہیں پائے گا اور آپ دیگر بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں گے ہائپرٹینشن بھی دل کی بیماریوں کی بڑی وجہ ہے۔ شہروں اور دیہاتوں میں بھی ہائپرٹینشن کے مریضوں کی تعداد بڑھ چکی ہے۔ اس کی وجہ سے Storck اور دل کے اٹیک کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ جبکہ ہائپرٹینشن کا مرض آگے جا کر سر درد، پٹھوں میں کھنچاؤ، چکر آنا وغیرہ کا سبب بنتا ہے طرز زندگی میں تبدیلی بہت ضروری اگر آپ صحتمند زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔

بڑھتی عمر کے اثرات۔۔۔ چند راز

نئی دہلی (ایم این این): عام رواج تھا۔ خط لکھنے والے بزرگوں میں شمار ہوتے تو بچوں کو طویل عمر ہو، کی دعا دیتے تھے پھر اصل مدعا بیان کیا کرتے تھے۔ ماہرین حسن طویل ہی نہیں بھرپور، صحت مند و توانا اور طویل عرصے تک جواں رہنے کی تدبیر کیا کرتے ہیں۔ سب سے پہلے آپ اپنے آپ سے سوال کریں۔ کیا آپ واقعی طویل اور بھرپور عمر چاہتے ہیں؟ کیا صرف اینٹی ایجنگ ادویہ ہی استعمال کرنا ضروری ہیں؟ پہلے سوال میں سو فیصد لوگ اس پر متفق نظر آتے ہیں کہ انہیں عمر کی لمبی اننگز کھیلنی ہے۔ بہت عرصے تک زندہ اور صحت مند رہیں تا کہ اپنے اور اپنے متعلقین کے خواب اور امیدیں پوری کر سکیں۔ دوسرے سوال کے جواب میں کئی آراء ہو سکتی ہیں۔ کچھ لوگ خوراک، آرام اور ورزش ہی کو اس کا حل سمجھتے ہیں اور کچھ لوگ بڑھتی عمر کے اثرات کو دور کرنے کے لئے ادویات کا سہارا لینا ضروری گردانتے ہیں۔ آپ نے کئی بزرگ افراد کو چاق و چوبند، مناسب حد تک وزن اور مٹاپے سے دور دیکھا ہوگا وہ خوش لباس اور میک اپ اور کا خیال رکھ رہے ہوں تو اور بھی دلکش نظر آتے ہیں۔

میڈیکل سائنس آپ کی مددگار ہے

سب سے پہلے تو بیماریوں سے لڑنا سیکھئے۔ ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔ حتی الامکان حد تک صحت کو برقرار رکھنے کی تدابیر اختیار کیجئے۔ اپنا بلڈ پریشر، کولیسٹرول، ذیابیطس اگر ہو یا کوئی اور عارضہ ہو۔ آپ اپنا معائنہ کراتے رہیں۔ کوئی بھی غیر معمولی کیفیت محسوس ہو تو فیملی ڈاکٹر سے زیر بحث لا کر اس کا تدارک کر لیں، اس طرح آپ کے کچھ پیسے ضرور خرچ ہوں گے مثلاً جب آپ ہر سال یا چھ ماہ میں کوئی ٹیسٹ کرواتے ہیں تو سرمایہ ضرور خرچ ہوگا مگر آپ اپنا خیال رکھ سکیں گے۔

قبل از وقت بڑھاپے کی 3 اہم وجوہ ہے۔

اگر کسی کے Hormone Level توازن نہ رہے۔

اگر آزاد اصلیئے Free Radicals اپنے فطری عمل سے تصادمی کیفیت میں ہوں۔

آنتوں کی سوزش جو جسم کے مدافعتی نظام کو متاثر کرتی ہو۔

فری ریڈیکلز کا کردار

یہ جسم میں اسی وقت مثبت کردار ادا کرتے ہیں جب کسی وائرس یا بیکٹیریا کی تشکیل ہو یہ جسم میں قدرتاً جسم میں موجود ہوتے ہیں لیکن اگر وہ مادوں کے خلاف عمل کریں تو ہائی بلڈ پریشر، اسٹروک، ذیابیطس، موتیا، آرتھرائٹس، سن برن، الزائمر، ڈیمینشیاء، پارکنسن، میلا زما، تولیدی صحت میں خرابی اور کمزوری کا سبب بنتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر

ان آزاد اصلیوں یعنی Free Radical کو غذاؤں کے مناسب انتخاب سے متوازن حالت میں لایا جا سکتا ہے۔ ذیل میں ایسے پھلوں اور سبزیوں سے متعلق معلومات دی جا رہی ہے جو مانع تکسیدی ہیں اور بڑھتی عمر کے خاطر خواہ حد تک اثرات کو فطرت سے ہم آہنگ کر سکتے ہیں۔

آووکاڈو

ناشپاتی سے مشابہت رکھتا پھل قوت مدافعت کے لئے بہترین ہے۔ جن میں اسٹرابیریز، بلیو بیریز اور دیگر شامل ہیں یہ غذائیت سے بھرپور اور بہترین مانع تکسیدی ہوتی ہیں۔

ان میں وٹامن E اور C کے علاوہ میگنیز کی وسیع تر مقدار ہوتی ہے۔

جامنی رنگ کے پھل اور سبزیاں

اس زندگی کی خاصیت Anthocyanin میں ایک قدرتی پگمنٹ ہے جو وٹامن C کے ساتھ مل کر ہمیں کینسر اور الزائمر (نسیان) کے مرض کے ساتھ ساتھ ذہنی اور قلبی عارضوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ ان سبزیوں میں بینگن اور بلیو بیریز

کے علاوہ آلو بخارا بے حد مفید غذائیں ہیں۔

ان میں وٹامن A، B2، C اور K موجود ہیں۔

گوبھی

پاکستان میں گوبھی اور پھول گوبھی رغبت سے کھائی جاتی ہیں جبکہ بیرون ملک اس سبزی کی ایک قسم سرخی مائل جامنی بھی دستیاب ہوتی ہے۔ یہ جس شکل اور رنگ کی ملے ضرور کھانی چاہئے کیونکہ اس میں وٹامن A، C، E اور کیلشیم پائے جاتے ہیں۔

چقندر

اس سبزی میں ایک کلر پگمنٹ Betacyanin بے حد طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ موجود ہے۔

اس کے علاوہ وٹامن A، B6، C فولک ایسڈ اور فائبر موجود ہیں جو ڈیمنشیا سے محفوظ رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

شکرقند

یہ جلد کے لیے سپر فوڈ ہے اس کے علاوہ اس میں پوٹاشیئم، وٹامن C، کیلشیئم اور فولک ایسڈ بھی موجود ہے۔ گاجر کی طرح اس میں بھی بیٹا کیروٹین موجود ہے۔

بیک کئے ہوئے آلو

اگر آپ وزن کی زیادتی کا شکار ہیں تو آلو کھا سکتے ہیں ورنہ اس کا کدوکش کر کے ماسک اور کلینزنگ جیسے مقاصد پورے کر سکتے ہیں۔

یہ ہر انداز سے کولاجن اور ایلاسٹن کو توانائی بہم پہنچانے والی سبزی ہے۔

سرخ مرچیں

ایک لمبی سرخ مرچ میں Lutein کی 10 ملی گرام تک مقدار موجود ہوتی ہیں، یہ قوی تر آکسیڈنٹ ہے جو آنکھوں اور جلد کو دھوپ کی مضر شعاعوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

کیلا

اس پھل میں فائبر، پوٹاشیئم، وٹامن B6 کے ساتھ ساتھ اینٹی آکسیڈنٹس بھی موجود ہیں۔

سبز چائے

اس چائے میں سیاہ کی طرح Catechins کے ساتھ پولی فینولز اور اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار جہاں توانائی بہم پہنچاتی ہے وہیں حرارے جلانے اور وزن متوازن رکھنے میں بھی معاونت کرتی ہے۔ اس چائے کی ایک اہم خاصیت یہ ہے کہ یہ دماغ میں Dopamine کی سطح میں اضافہ کرتی ہے اس طرح ہمارے ارتکاز توجہ میں بہتری آتی ہے۔ موسم کوئی بھی ہو اگر دودھ والی چائے کی کچھ مقدار کم کر کے روزانہ ایک کپ سبز چائے پی لی جائے تو تندرستی اور حسن دونوں برقرار رہتے ہیں۔

ڈارک چاکلیٹ

اس چاکلیٹ میں دو مفید اجزاء Phenylethylamine، Tyramine موجود ہیں جو توانائی بڑھاتے ہیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

انگلش بلے باز جو روٹ نے سچن تنڈولکر کا ریکارڈ توڑ دیا

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کے اسٹار بلے باز جو روٹ نے سری لنکا کے خلاف پہلے ون ڈے میں ایک اور اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے سچن تنڈولکر کا ریکارڈ توڑ دیا۔ چیسٹر لی اسٹریٹ میں کھیلے گئے میچ کے دوران روٹ نے ۵۲ر گیندوں پر ۴۴ر رن بنائے اور اپنے بین الاقوامی کریئر کے ۲۳ر ہزار رن مکمل کر لئے نیز یہ کارنامہ انجام دینے والے دنیا کے آٹھویں جبکہ پہلے انگلش بلے باز بن گئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق روٹ نے یہ سنگ میل ۵۲۱ر اننگز میں حاصل کیا جبکہ تنڈولکر نے یہ کارنامہ ۵۲۲ر اننگز میں انجام دیا تھا۔ اس فہرست میں وراٹ کوہلی پہلے نمبر پر ہیں جنہوں نے صرف ۴۹۰ر اننگز میں ۲۳ر ہزار رن مکمل کئے تھے۔ جو روٹ سے قبل تنڈولکر، کوہلی، کمار سنگاکارا، رکی پونٹنگ، مہیلا جے وردھنے، جیکس کیلس اور راہل دراوڑ یہ اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔ ۳۵ر سالہ روٹ نے میچ میں ۵۲ر گیندوں پر ۴۴ر رن بنائے جس میں ۵ر چوکے شامل تھے۔ وہ اب ۲۳۰۴۱ر الاقوامی رنوں کے ساتھ فہرست میں آٹھویں نمبر پر ہیں۔ چیسٹر لی اسٹریٹ میں کھیلے گئے میچ کے دوران روٹ نے ۵۲ر گیندوں پر ۴۴ر رن بنائے اور اپنے بین الاقوامی کریئر کے ۲۳ر ہزار رن مکمل کر لئے نیز یہ کارنامہ انجام دینے والے دنیا کے آٹھویں جبکہ پہلے انگلش بلے باز بن گئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق روٹ نے یہ سنگ میل ۵۲۱ر اننگز میں حاصل کیا جبکہ تنڈولکر نے یہ کارنامہ ۵۲۲ر اننگز میں انجام دیا تھا۔ اس فہرست میں وراٹ کوہلی پہلے نمبر پر ہیں جنہوں نے صرف ۴۹۰ر اننگز میں ۲۳ر ہزار رن مکمل کئے تھے۔ جو روٹ سے قبل تنڈولکر، کوہلی، کمار سنگاکارا، رکی پونٹنگ، مہیلا جے وردھنے، جیکس کیلس اور راہل دراوڑ یہ اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔

’’بچپن کا خواب شرمندۂ تعبیر ہوتا دیکھ خوشی ہو رہی ہے‘‘

نئی دہلی (ایم این این): جاپان کے ناگویا میں ہونے والے ایشین گیمز کیلئے ہندوستانی ٹی ۲۰ر کرکٹ ٹیم میں منتخب کئے جانے پر نوجوان آل راؤنڈر وپراج نگم نے کہا کہ بچپن کا خواب پورا ہوتے دیکھنا ان کے لیے انتہائی خوشی کا لمحہ ہے، جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ لکھنؤ سے متصل بارہ بنکی کے رہنے والے وپراج کو زخمی ورون چکرورتی کی جگہ ایشین گیمز کی ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ وہ ۲۸ر ستمبر سے ناگویا میں شروع ہونے والے مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ وپراج شریس ایر اور تلک ورما کی قیادت والی ٹیم کا حصہ ہوں گے جس میں جسپریت بمراہ، سنجو سیمسن، ایشان کشن، ابھیشیک شرما، اکشر پٹیل اور عرشدیپ سنگھ بھی شامل ہیں۔ وپراج نے کہا کہ بچپن سے ہی نیلی جرسی پہن کر ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا حصہ بننے کا خواب تھا، جو اب ایشین گیمز میں انتخاب کے ساتھ پورا ہونے جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے پسندیدہ کرکٹر روہت شرما ہیں اور وہ ان سے کئی بار ملاقات کر کے کھیل سے متعلق مشورے بھی لے چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خدا پر بھروسے اور سخت محنت کے ساتھ آگے بڑھنے والے کھلاڑی کا خواب ضرور پورا ہوتا ہے۔ وپراج کا انتخاب ۱۱ر اکتوبر سے پڈوچیری میں آسٹریلیا اے کے خلاف ہونے والی سیریز کیلئے بھی ہوا ہے۔ وہ ۲۸ر ستمبر سے ناگویا میں نیلی جرسی میں ایشین گیمز کے مقابلوں میں حصہ لیں گے۔ ایشین گیمز سے قبل ہندوستان نے وارم اپ میچ میں جاپان کو ہرایا تھا۔

ہندوستان اے نے آسٹریلیا اے کو
171/ پر روکا، شمس ملانی کے 4/ وکٹ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اے نے پہلے غیر سرکاری ٹیسٹ میں آسٹریلیا اے کو ۱۷۱ر رن پر آؤٹ کر دیا۔ پڈوچیری میں دوسرے دن آسٹریلیا صرف ۵۵٫۳ر اوور تک ہی بیٹنگ کر سکا۔ اس سے ہندوستان کو اپنی پہلی اننگز کی بنیاد پر ۱۶۳ر رن کی برتری حاصل ہوئی، اس نے پہلی اننگز میں ۳۳۴ر رن بنائے تھے۔ آسٹریلیا اے کی جانب سے جیسن سانگھا نے ۴۶ر اور سیم کونستاس نے ۲۵ر رن بنائے۔ ہندوستان کی جانب سے شمس ملانی نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ آسٹریلیا اے کی شروعات خراب رہی۔ ٹیم نے ۲۰ر رن کے اسکور پر ناتھن میک سوینی کا وکٹ گنوایا۔ وہ ۱۷ر گیندوں پر بغیر کھاتہ کھولے آؤٹ ہو گئے۔ پیٹر ہینڈز کامب اس کے بعد ۸ر رن بنا کر آؤٹ ہوئے جب کہ سیم کونستاس بھی ۳۹ر پر اپنی وکٹ گنوا بیٹھے۔ اس کے بعد جیسن سانگھا نے اننگز کو مستحکم کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے ۶۴ر گیندوں پر ۴۶ر رن بنائے جس میں ۵ر چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ سانگھا کو شمس ملانی نے کیچ کیا۔ اس وقت ٹیم کا سکور ۱۲۷ر تھا۔ شمس ملانی نے آسٹریلیا اے کے چار بلے بازوں کو آؤٹ کیا اور ۱۸ر اوورز میں ۶۷ر رن دیئے۔ تشار دیش پانڈے نے دو جبکہ تنوش کوٹین اور پرفل ہنگے نے ایک ایک وکٹ لیا۔ اس سے قبل انڈیا اے نے پہلی اننگز میں ۳۳۴ر رن بنائے تھے۔ ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز کمار کشاگرا نے ۱۱۳ر رن بنائے۔ پہلے دن ریٹائرڈ ہرٹ ہونے کے بعد وہ دوسرے دن واپس آئے اور ۲۰۲ر گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کی۔ تنوش کوٹین اور سائی سدرشن نے بھی نصف سنچریاں اسکور کیں۔ کوٹیان نے ۶۹ر اور سدرشن نے ۵۷ر رن بنائے۔

’’ناگ زیلا‘‘ کے بعد کرن جوہر کی نئی فینٹسی ہارر فلم ’’وش کنیا‘‘ میں پرتیبھا رنتا اہم رول میں

نئی دہلی (ایم این این): کرن جوہر کی پروڈکشن کمپنی دھرما پروڈکشنز ان دنوں فینٹسی، ہارر اور مافوق الفطرت کہانیوں پر مبنی فلموں کے دائرے کو وسیع کرتی نظر آ رہی ہے۔ کارتک آرین کی آنے والی فینٹسی کامیڈی فلم ’ناگ زیلا‘ کے بعد اب دھرما پروڈکشنز نے ایک اور بڑے اور منفرد منصوبے پر کام شروع کر دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق راج کمار راؤ اور ’’لاپتہ لیڈیز‘‘ سے شہرت حاصل کرنے والی اداکارہ پرتیبھا رنتا کو نئی فینٹسی ہارر فلم ’’وش کنیا‘‘ کے مرکزی کرداروں کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ’’وش کنیا‘‘ کی سب سے خاص بات یہ بتائی جا رہی ہے کہ پرتیبھا رنتا فلم میں ٹائٹل کردار یعنی ’’وش کنیا‘‘ کے روپ میں نظر آئیں گی۔ فلم کی کہانی کو فی الحال انتہائی خفیہ رکھا گیا ہے، تاہم دستیاب اطلاعات کے مطابق یہ عام روایتی ہارر فلم سے مختلف ہوگی اور اس میں ایک وسیع جادوئی اور مافوق الفطرت دنیا تخلیق کی جائے گی۔ ’’وش کنیا‘‘ ایک ایسی خیالی دنیا پیش کرنے کی کوشش کرے گی جس کے اپنے قوانین، کردار اور مافوق الفطرت طاقتیں ہوں گی۔ تاہم فلم کی اصل کہانی، کرداروں کی تفصیلات اور پلاٹ سے متعلق اہم معلومات ابھی منظر عام پر نہیں آئی ہیں۔ ’’وش کنیا‘‘ میں راج کمار راؤ اور پرتیبھا رنتا پہلی مرتبہ ایک ساتھ اسکرین شیئر کرتے دکھائی دیں گے۔ دونوں اداکار اپنی مختلف نوعیت کی اداکاری کے لیے جانے جاتے ہیں،

ممبئی انڈینس نے ڈبلیو پی ایل 2027ء سے قبل لیوک ولیمز کو ہیڈ کوچ مقرر کیا

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی انڈینس نے ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) ۲۰۲۷ء سے قبل اپنی خواتین ٹیم کا ہیڈ کوچ لیوک ولیمز کو مقرر کیا ہے۔ جنوبی آسٹریلیا کے سابق کرکٹر ولیمز، لیزا کیٹلی کی جگہ لیں گے۔ کیٹلی نے شارلٹ ایڈورڈز سے ذمہ داری سنبھالنے کے بعد صرف ایک سیزن تک ٹیم کی کوچنگ کی اور پھر عہدہ چھوڑ دیا۔ ۴۶ر سالہ ولیمز کے پاس کوچنگ کا کافی تجربہ ہے، جس میں ڈبلیو پی ایل بھی شامل ہے۔ انہوں نے ۲۰۲۴ء میں رائل چیلنجرز بنگلور کو خطاب جتایا تھا۔ انہوں نے ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کو ۲ر بار رنر اپ بنایا اور ۲۳-۲۰۲۲ء میں پہلی بار ڈبلیو بی بی ایل کا خطاب بھی جتایا۔ اس کے علاوہ ۲۰۲۳ء میں ویمنز ہنڈریڈ کی کامیاب مہم کے دوران وہ سدرن بریو ٹیم کے معاون کوچ بھی رہے۔ حال ہی میں ولیمز ۲۰۲۵ء سے انگلینڈ کی خواتین ٹیم کے معاون کوچ کے طور پر کام کر رہے تھے۔ اب ان پر ۲ر بار کی ڈبلیو پی ایل چیمپئن ٹیم کو دوبارہ بلندی پر لے جانے کی ذمہ داری ہوگی۔ ۲۰۲۶ء کا سیزن ٹیم کے لیے بہت خراب رہا تھا، جس میں ہرمن پریت کور کی قیادت والی ٹیم صرف ۳ر میچ جیت سکی اور پوائنٹس ٹیبل میں چوتھے مقام پر رہی۔ ولیمز نے کہا’’ میں ممبئی انڈینس جیسے معزز اور کامیاب ادارے سے جڑنے اور کھلاڑیوں اور معاون عملے کے باصلاحیت گروپ کے ساتھ کام کرنے کو لے کر بہت پرجوش ہوں۔ ہمارے پاس مل کر کچھ نیا بنانے، دلچسپ کرکٹ کھیلنے اور کامیابی کے لیے مقابلہ کرنے کا شاندار موقع ہے۔ میں اس چیلنج کا سامنا کرنے اور اپنے شائقین کو فخر کرنے کا موقع دینے کے لیے پرجوش ہوں۔‘‘ اس تقرری پر ایم آئی کی مالکن نیتا امبانی نے کہا’’ ہم ممبئی انڈینس خاندان میں لیوک ولیمز کا خیرمقدم کرتے ہوئے بہت خوش ہیں۔ لیوک ایک کامیاب کوچ رہے ہیں اور ان کے پاس بھرپور تجربہ ہے۔ انہیں خواتین کے کھیل کی گہری سمجھ ہے اور وہ کھلاڑیوں کو بہتر بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ ہماری کھلاڑیوں نے ڈبلیو پی ایل میں ایک شاندار ورثہ قائم کیا ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ لیوک کی رہنمائی اور ہرمن کی قیادت میں وہ مزید آگے بڑھیں گی، بڑی کامیابیاں حاصل کریں گی اور ہر جگہ کی نوجوان لڑکیوں کو بڑے خواب دیکھنے کے لیے ترغیب دیں گی۔

وراٹ کوہلی اور روہت شرما 2027ء ورلڈ کپ میں ہندوستان کو جتائیں: رِنکو سنگھ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مڈل آرڈر بلے باز رنکو سنگھ نے خواہش ظاہر کی ہے کہ تجربہ کار اسٹارز وراٹ کوہلی اور روہت شرما ۲۰۲۷ء کے ون ڈے ورلڈ کپ میں ہندوستان کی نمائندگی کریں اور ٹیم کو عالمی کپ کی ٹرافی جتائیں۔ رنکو نے دونوں سینئر کھلاڑیوں کو لیجنڈ قرار دیتے ہوئے کہا کہ نہ صرف وہ بلکہ پورا ملک چاہتا ہے کہ دونوں کرکٹرز اگلے ورلڈ کپ میں کھیلیں اور فاتح ٹیم کا حصہ بنیں۔ رنکو سنگھ نے کہا کہ وراٹ کوہلی اور روہت شرما دونوں لیجنڈ ہیں اور ان کا ایک اور ورلڈ کپ کھیلنا ہندوستان کے لیے خاص موقع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو نہیں معلوم کہ ۲۰۲۷ء کا ورلڈ کپ ان دونوں کا آخری عالمی کپ ہو سکتا ہے، اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ دونوں اس ٹورنامنٹ میں کھیلیں اور ہندوستان کو ٹرافی جتوانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ رنکو نے اس خواہش کو ہندوستان کے طویل عرصے سے جاری ون ڈے ورلڈ کپ کے انتظار سے بھی جوڑا۔ ہندوستان نے آخری مرتبہ ۲۰۱۱ء میں ایم ایس دھونی کی قیادت میں ون ڈے ورلڈ کپ جیتا تھا۔ ۲۰۲۳ء میں روہت شرما کی قیادت میں ہندوستان فائنل تک پہنچا تھا، لیکن خطاب حاصل نہیں کر سکا۔ رنکو کا کہنا ہے کہ اب وہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ وراٹ اور روہت کی موجودگی میں ہندوستان عالمی کپ کی ٹرافی اپنے نام کرے۔ وراٹ کوہلی اور روہت شرما نے ٹیسٹ اور ٹی ۲۰ بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد اپنی توجہ ون ڈے کرکٹ تک محدود کر لی ہے۔ دونوں کو حال ہی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستانی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے جبکہ شبھمن گل ٹیم کے کپتان اور کے ایل راہل نائب کپتان ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز کا آغاز ۲۷ر ستمبر ۲۰۲۶ء سے ہوگا۔ ۲۰۲۷ء کے ورلڈ کپ کے لیے دونوں کی شرکت ابھی حتمی طور پر طے نہیں ہوئی ہے۔ سابق ہندوستانی فاسٹ بولر آشیش نہرا ابھی کہہ چکے ہیں کہ اس مرحلے پر یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ وراٹ اور روہت ۲۰۲۷ر ورلڈ کپ کے اسکواڈ میں شامل ہوں گے یا نہیں۔

جیکس کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی، انگلینڈ نے سری لنکا کو 89/ رن سے ہرایا

نئی دہلی (ایم این این): وِل جیکس کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی (۴۶ر رن ناٹ آؤٹ اور ۵ر وکٹ) کی بدولت انگلینڈ نے پہلے یک روزہ مقابلے میں سری لنکا کو ۸۹ر رن سے شکست دے دی۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے اتری انگلینڈ کی ٹیم ۴۸٫۱ر اوور میں ۲۶۵ر رن پر آل آؤٹ ہوگئی۔ ہیری بروک کی نصف سنچری کے بعد جیکس نے ۴۷ر گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۴۶ر رن بنائے۔ اس کے بعد جیکس نے سری لنکا کی درمیانی اور آخری صف کے بلے بازی کو تہس نہس کرتے ہوئے ۵ر وکٹ بھی حاصل کئے اور انہیں واپسی کا کوئی موقع نہیں دیا جس کے نتیجے میں سری لنکا کی ٹیم ۱۷۶ر پر ہی سمٹ گئی۔ انگلینڈ کی بلے بازی کی بات کریں تو کپتان ہیری بروک نے ۶۹ر گیندوں پر ۶۷ر رن کی اننگز کھیل کر ٹیم کی بلے بازی کو سنبھالا۔ انہیں جیکس کا اچھا ساتھ ملا جبکہ تجربہ کار بلے باز جو روٹ نے بھی اہم ۴۴ر رن کا اضافہ کیا۔ اوپنر بین ڈکٹ نے ۳۲ر اور جوس بٹلر نے ۳۱ر رن بنا کر بھی اہم کردار ادا کیا جس کی بدولت ٹیم ایسا اسکور بنانے میں کامیاب رہی جس کا دفاع کیا جا سکتا تھا، اگرچہ یہ بہت بڑا اسکور نہیں تھا۔ سری لنکا کے گیند بازوں نے میزبان ٹیم کو روکنے کیلئے بھرپور کوشش کی اور استعمال کیے گئے پانچوں گیند بازوں کو وکٹیں ملیں۔ اپنا پہلا میچ کھیلنے والے لیگ اسپنر چمندو کولیگے نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے ۴۴ر رن دے کر ۳ر وکٹیں حاصل کیں۔ تیز گیند باز اسیتھا فرنانڈو نے بھی ۵۳ر رن دے کر ۳ر وکٹ لئے جبکہ دلشان مدوشنکا، دشمنتھا چمیرا اور دونیتھ ویلالاگے نے ایک ایک وکٹ لے کر انگلینڈ کو پورے اوور کھیلنے سے روک دیا۔ ۲۶۶ر رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے سری لنکا کی ٹیم اچھی شراکت داری قائم کرنے کیلئے جدوجہد کرتی رہی اور بالآخر ۳۷ر اوور میں ۱۷۶ر رن پر آل آؤٹ ہوگئی۔ اوپنر پاتھم نسانکا نے ۳۷ر گیندوں پر ۲۷ر رن بناتے ہوئے یک روزہ کرکٹ میں ۳ر ہزار رن مکمل کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ کوسل مینڈس نے درمیانی صف میں ۴۲ر رن کی ٹھوس اننگز کھیل کر ٹیم کو سنبھالے رکھا جبکہ دونیتھ ویلالاگے نے آخر میں زبردست جوابی حملہ کرتے ہوئے صرف ۳۶ر گیندوں پر ۴۵ر رن بنائے جو مہمان ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ اسکور رہا۔

سلمان ۔ستنام کا تاریخی کارنامہ، ڈبل اسکلز مقابلہ میں کانسے کا تمغہ جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): سلمان خان اور ستنام سنگھ نے جمعرات کو یہاں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستان کو مردوں کے ڈبل اسکلز مقابلے میں ایشیائی کھیلوں کا پہلا تمغہ دلایا اور سخت مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیت کر ہندوستانی روئنگ کی تاریخ رقم کی۔ ہندوستانی جوڑی نے انتہائی سخت مقابلے والے فائنل میں ۶ر منٹ ۱۳٫۲۵ر سیکنڈ کا وقت لیا۔ وہ پورے مقابلے میں سلور میڈل کی دوڑ میں شامل رہے لیکن آخری مرحلے میں معمولی فرق سے تیسرے مقام پر رہے۔ چین کے ژی ڈوئی اور ییدے ٹی نے ۶ر منٹ ۹٫۷۷ر سیکنڈ کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا جبکہ ازبکستان کے پاویل سورن اور مخروج بیک ماماتکولوف نے ۶ر منٹ ۱۰٫۴۹ر سیکنڈ کے وقت کیساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستان نے جارحانہ انداز میں آغاز کیا اور ۵۰۰ر میٹر کے مقام پر دوسرے نمبر پر تھا۔ سلمان اور ستنام نے مقابلے کے درمیانی مراحل میں بھی اپنی برتری برقرار رکھی اور ایک ہزار میٹر اور ۱۵۰۰ر میٹر پر بھی دوسرے مقام پر رہے۔ چینی جوڑی سب سے آگے رہتے ہوئے رفتار برقرار رکھے ہوئے تھی، اس لئے ہندوستان چاندی کے تمغے کی جانب بڑھتا دکھائی دے رہا تھا لیکن آخری ۵۰۰ر میٹر میں ازبکستان کی جوڑی نے زبردست تیزی دکھائی۔ ہندوستانی جوڑی نے تمغے کی پوزیشن برقرار رکھنے کے لئے بھرپور کوشش کی، آخرکار تیسرے مقام پر رہ کر کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ یہ کانسے کا تمغہ ہندوستانی روئنگ کیلئے ایک بڑی کامیابی ثابت ہوا کیونکہ ہندوستان نے مردوں کے ڈبل اسکلز مقابلے میں ایشیائی کھیلوں کا اپنا پہلا تمغہ حاصل کیا۔ ستنام کے لئے یہ مسلسل دوسرے ایشیائی کھیلوں میں پوڈیم پر پہنچنے کا موقع تھا۔ وہ ۲۰۲۳ء کے ہانگزو ایشیائی کھیلوں میں کانسہ کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی مردوں کی کواڈروپل اسکلز ٹیم کا حصہ تھے۔ دوسری جانب سلمان نے ایشیائی کھیلوں کا اپنا پہلا تمغہ جیتا۔ ان کا روئنگ کا سفر ۲۰۱۸ء میں ہندوستانی فوج کے ممبئی انجینئر گروپ کے ذریعے اس کھیل سے وابستہ ہونے کے بعد شروع ہوا تھا۔ ستنام نے ہینڈ بال سے روئنگ کا رخ کیا اور قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت بنائی۔ انہوں نے ۲۰۱۸ء کے یوتھ اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی اور بعد میں سینئر قومی روئنگ چمپئن شپ میں مردوں کے سنگل اسکلز کا خطاب بھی جیتا۔

زیدان کا ایمباپے کو لیفٹ وِنگ پر کھلانے کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): فرانسیسی فٹبال ٹیم کے کوچ زین الدین زیدان نے کیلین ایمباپے کو سینٹر فارورڈ کے بجائے ان کے پسندیدہ مقام لیفٹ ونگ پر کھلانے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ یہ فیصلہ ستمبر میں ہونے والے انٹرنیشنل بریک سے قبل دونوں کے درمیان ہونے والی خوشگوار گفتگو کے بعد کیا گیا ہے۔ زیدان نے اپنی پہلی ٹیم کا اعلان کرتے ہوئے اس بات کی تصدیق کی کہ وہ اپنے کپتان کو لیفٹ فلینک پر دیکھنا چاہتے ہیں تاکہ ان کی تیز رفتاری اور ڈیفنڈرز کے خلاف بننے والی خالی جگہوں کا بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔ اس تبدیلی سے عثمان ڈیمبیلے کے لئے جمعہ کو ترکی کے خلاف یوئیفا نیشنز لیگ میچ میں بطور اسٹرائیکر کھیلنے کی راہ ہموار ہوگئی ہے، جو قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ کی حیثیت سے زیدان کا پہلا میچ بھی ہوگا۔ زین الدین زیدان نے ایمباپے کی دفاعی ذمہ داریوں اور محنت سے متعلق جاری بحث کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے ساتھیوں کی طرح پوری محنت کریں گے۔ جمعہ کو متوقع لائن اپ میں ایمباپے لیفٹ ونگ، ڈیمبیلے سینٹر اور مائیکل اولیسی رائٹ ونگ پر جلوہ گر ہوں گے۔ ریئل میڈرڈ کے سابق کوچ زیدان نے واضح کیا کہ وہ ایمباپے کو بائیں بازو پر دیکھنا پسند کرتے ہیں تاکہ انہیں گیند حاصل کرنے اور دفاعی کھلاڑیوں کا سامنا کرنے کیلئے زیادہ جگہ مل سکے۔ بائیں بازو کی پوزیشن ایمباپے کیلئے نئی نہیں ہے۔ مارچ ۲۰۱۷ء میں ڈیبیو کے بعد سے انہوں نے اس پوزیشن پر ۳۲ر میچوں میں ۲۱ر گول کئے اور ۱۶ر گول میں اسسٹ کیا۔ ریئل میڈرڈ میں شامل ہونے کے بعد ایمباپے زیادہ تر بطور اسٹرائیکر کھیلے، جس کی وجہ سے ونیسیس جونیئر کے ساتھ پوزیشن کے تنازعات بھی سامنے آئے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,